ان الله علی کل شیء قدیر



باہتمام مولوی مسعود علی در کارخانہ محمد خواجہ عبد ... آئین ... طبع گردید





بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف اللہ کو کہ جسنی کن سے تمام عالم کو پیدا کیا بلکہ شعر کہنی کا آدم کو دیا اور مضامین طرح طرح کے
الہام سے کئے اور باتیں عجیب بخشیں کہ کلام موزون جسکو چاہا ہنسا دیا اور جسکو چاہا رلا دیا اور درود بہیجتا
ہون نبیون پر اوس رسول مقبول پر کہ جسنی جاہلون کو عروض دین کا سکہایا اور قافیہ حسنات کا جتایا کہ شعرا بیان کا ناموزون
ادب ہی تنگ اور قافیہ انکا زمین عرصات مین تنگ نہو درود بہیجتا ہون اوسپر اور آل اوسکی پر اور سلام بعد
اوسکی عرض کرتا ہے اسیر سر پنجہ تقدیر کمترین باادب **امام الدین طالب** کہ علوم ظاہری اور باطنی مین
شاگرد علامہ دہلوی قدس اللہ سرہ العزیز کا ہی اور شعر کہنی مین خوشہ چین [illegible] نصیر دہلوی مغفور کا
پچیس برس سی بیت السلطنت لکھنؤ مین وارد ہی اور کشمیری محلہ مین سکونت رکھتا ہی ایک دن صاحب عالی [illegible]
گویا کہ شاگرد رشید میان **جرات** کی ہین اور اونکی جرات اور گویائی کی آگی اکثر شاعر دم نہین مار سکتی ہین
اور گویا قدیم وہی ہین اور فرشیر محمد خان **گویا** جدید باشتیاق تمام مجہسی فرمایا کہ اگر قواعد عروض
اور قافیہ کی زبان اردو مین بیان کیجیے اور شعر اردو کی سند مین لایئے عین نوازش ہوگی اور اس دنیا مین [illegible]
مین یادگار رہیگی اس سبب سی بندی نی یہ رسالہ عروض اور قافیہ کا زبان اردو مین لکہا اور اکثر شعر اپنی سند مین
لایا اور نام اسکا **تقویت الشعرا** رکہا اہل ہند کی حق مین مفید ہی اور افزائش شعر کی لیے کلید
اہل سخن اگر بہول چوک ہوئی ہو معاف کرین اور عیب نہ پکڑین کہ انسان سہو اور نسیان سی خالی نہین **قطعہ**

واجد علی شاہ ۔ کہ ہی سب اہل فن کا وہ خبرگیر ۔ وہ حسن صورت و سیرت ہی اوسکا ۔ کہ عالم کو کیا ہی
[illegible] اگر گل اوس سی روکش ہو تو بلبل ۔ کری گل کو سر بازار تشہیر ۔ وہ بزم سلطنت ہی
[illegible] افزا ۔ کہ ہی جمشید اوسکا یک قدحگیر ۔ وہ عالی فکر ہی اوسکا سخن ہین ۔ کہ ہین شاگرد اوسکی
تانتی میر ۔ لذت تاکر نظر سی یہ رسالہ ۔ کہ کیا دلچسپ کی ہی مین نی تقریر ۔ خدا گر چاہتا اسکی صلہ مین
بجای زر بھی دیتا وہ جاگیر ۔ نہین پہنچ جبکو پائی اوس تک افسوس ۔ کرون تدبیر کیا
ہی تقدیر ۔ سن ہجری تہی بارہ سی چہیاسٹھ ۔ کہ میری فکر نی کی زور تاثیر ۔ الغرض
[illegible] رسالہ ۔ کہ سہل اسکو کیا ہی مین تحریر ۔ کر اب تو اس سی بہرہ مند سبکو
[illegible] اور بنا اس رسالہ کی اوپر دو اصل اور چند فرع کی ہی ۔ **اصل**
[illegible] جسمین ایک مقدمہ اور پانچ فرع ہین ۔ **مقدمہ** جانو کہ شعر کی
[illegible] ت کی کلام موزون مقفی کو کہتی ہین کہ قصداً متکلم سی سرزد ہوا ہو
ولہ [illegible] را کی کہ موزون ہین لن تنالوا البر حتی تنفقوا کہ اوپر وزن فاعلاتن
فاعلاتن فاعلن کی [illegible] کہ اوپر وزن مفعول مفاعلن فع کی ہے لیکن اللہ جل شانہ نی قصد
شعر کہنی کا نہین کیا اسی سبب سی شعر نہین کہتی اور شاعر کہتی قافیہ اور ردیف جانیوالا اور اوزان شعر کی چند
اور ارکان ہین سو وہ دس لفظین ہین دو خماسی یعنی پنج حرفی فعولن اور فاعلن اور آٹھہ سباعی یعنی ہفت حرفی مفاعیلن اور
فاعلاتن اور متفاعلن اور مفاعلتن اور مستفعلن اور مس تفع لن اور فاع لاتن اور مفعولات [illegible] ارکان کی تقطیع مین کی
ضمہ [illegible] زبر کو اور تنوین کی حرکت کو متحرک کو اور سکون کو غیر متحرک [illegible] ارکان کی تقطیع مین
سبب لفظ دو حرفیکو کہتی ہین اگر حرف دوسرا ساکن ہو تو سبب خفیف کہین گی جیسے
لن اور اگر متحرک ہو تو سبب ثقیل ہو لن کی جیسی **شت** وتد سہ حرفیکو کہتی ہین اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو وتد مفروق
کہین گی جیسی لات اور اگر تیسرا حرف ساکن ہو تو وتد مجموع نام کہین گی جیسی **علن** اور فاصلہ چہار حرفی اور پنج حرفی کو
کہتی ہین اگر تین حرف متحرک پی درپی اور ایک ساکن ہو فاصلہ صغریٰ کہین گی جیسی **متفا** کہ فی الحقیقت مرکب سبب ثقیل
اور خفیف سی ہی اور اگر چار حرف متحرک پی درپی ہون اور ایک ساکن فاصلہ کبری نام رکہین گی جیسی **فعلتن** کہ حقیقت مین
مرکب سبب ثقیل اور وتد مجموع سی ہی **فائدہ** سبب لغت عرب مین رسی کو کہتی ہین اور وتد میخ کو شعر
شعر کو بیت ٹھہرایا اور بیت گھر کو کہا اور گھر عرب کا خیمہ ہی ہوتا اور قیام خیمہ کا بغیر رسی اور [illegible]

دشوار اس سبب سی اجزای ارکان کا نام سبب اور وتد رکھا اور فاصلہ کہ بمعنی جدا کرنیوالا حرکات کا سکون سی ہی اور اعتماد کے

مناسب ہی کہ ساتھہ فاصلہ کی گاڑی مین ب جانو کہ فعولن مرکب وتد مجموع اور سبب خفیف سی ہے

اور فاعلن مرکب سبب خفیف اور وتد مجموع سی اور مفاعیلن مرکب وتد مجموع اور دو سبب خفیف سی

اور فاعلاتن مرکب وتد مجموع سی درمیان دو سبب خفیف کی اور مستفعلن مرکب دو سبب خفیف اور وتد مجموع سی اور مفاعلتن

مرکب وتد مجموع اور فاصلہ صغرا سی اور متفاعلن مرکب فاصلہ صغری اور وتد مجموع سی اور مس تفع لن منفصل مرکب وتد

مفروق سی درمیان دو سبب خفیف کی اور فاع لاتن منفصل مرکب وتد مفروق اور دو سبب خفیف سی اور مفعولات

مرکب دو سبب خفیف اور وتد مفروق سی اور مس تفع لن منفصل خصوصیت بحر خفیف اور مجتث سی رکھتا ہی اور فاع لاتن

منفصل بحر مضارع سی جیسا کہ عنقریب ذکر ہو گا فرع پہلی بیچ بیان بحروں کی ساتھہ دوایر کی

جان تو کہ اوزان اشعار کی از روی ضبط خلیل ابن احمد وغیرہ کی انیس بحرین ہین پہلی بحر طویل

کہ بیت بیچ اس بحر کی سات دو چار فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن کے تمام ہوتی ہی دوسری بحر مدید

کہ بیت بیچ اس بحر کی ساتھہ دو بار فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن کی تمام ہوتی ہی تیسری بحر بسیط

کہ بیت اس بحر مین ساتھہ دو بار مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن کی تمام ہوتی ہی چوتھی بحر سریع کہ بیت اس

بحر مین ساتھہ دو بار مستفعلن مستفعلن مفعولات کی تمام ہوتی ہی پانچوین بحر خفیف کہ بیت بیچ اس بحر کی

ساتھہ دو بار فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن کی پوری ہوتی ہی چھٹی بحر منسرح کہ بیت اس بحر مین ساتھہ

دو بار مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات کی پوری ہوتی ہی ساتوین بحر مضارع کہ بیت بیچ اس بحر کی ساتھہ

دو بار مفاعیلن فاع لاتن مفاعیلن فاعلاتن کی تمام ہوتی ہے اٹھوین بحر مجتث کہ بیت اس بحر مین مس تفع لن فاعلاتن

مس تفع لن فاعلاتن کی تمام ہوتی ہے نوین بحر مقتضب کہ بیت اس بحر مین ساتھہ دو بار مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن کی تمام ہوتی ہے اور یہ ارکان مرکب دو رکن سی ہے

دسوین بحر وافر کہ بیت اس بحر مین ساتھہ آٹھہ مفاعلتن کی تمام ہوتی ہی

گیارہوین بحر کامل کہ بیت اس بحر مین ساتھہ آٹھہ متفاعلن کی پوری ہوتی ہی بارہوین

بحر ہزج کہ بیت بیچ اس بحر کی تمام ہوتی ہے ساتھہ آٹھہ مفاعیلن کے

تیرہوین بحر رجز کہ بیت اس بحر مین ساتھہ آٹھہ

مستفعلن کی تمام ہوتی ہے چودہوین بحر رمل کہ بیت بیچ اس بحر کی ساتھہ آٹھہ فاعلاتن کی تمام ہوتی ہے

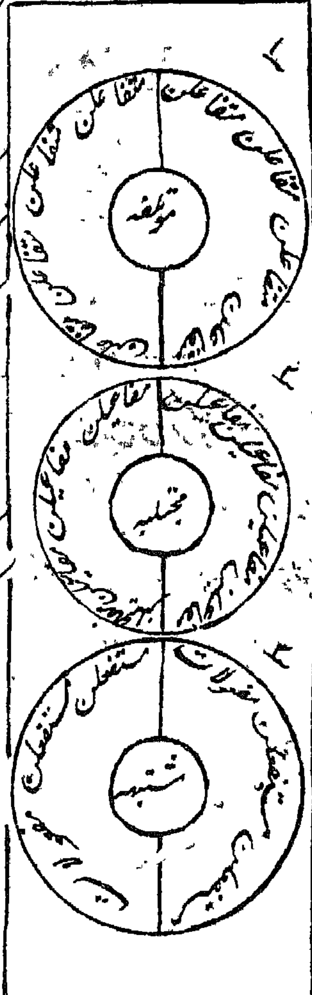
پندرہوین بحر متقارب کہ بیت اس بحر مین ساتھہ آٹھہ فعولن کی تمام ہوتی ہے اور بعد خلیل کی ابو الحسن

اخفش نے **سولھوین بحر** متدارک نکالی کہ بیت بیچ اس بحر کی سات آٹھ فاعلن کی تمام ہوتی ہے
ہمیشہ استعمال اس بحر کا بیچ اشعار زبان اردو کی اکثر مشتمل ہی اور بعد اخفش کی **یوسف** عروضی نیشاپوری نے
سترھوین بحر قریب نکالی کہ بیت بیچ اس بحر کی سات دو بار مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن کی تمام ہوتی ہی
اور بعد یوسف نیشاپوری کی کسی شخص نے **اٹھارھوین بحر** مشاکل نکالی کہ بیت بیچ اس بحر کی سات دو بار
فاع لاتن مفاعیلن مفاعیلن کی تمام ہوتی ہی اور بعد اسکی بزرجمہر نے **انیسوین بحر** جدید نکالی کہ بیت
بیچ اس بحر کی سات دو بار فاعلاتن فاعلاتن مس تفع لن کی تمام ہوتی ہی اور ہر رکن کو ارکان بحر
کہتے ہین اور پوری اجزا بیت کی آٹھ جز ہوتی ہین اور ایسی بیت کو مثمن کہتے ہین اور جو بحر کہ چھ جز
اور شعرای عجم سوای ان دو قسم کی اکثر استعمال مین نہین لاتی اگرچہ ممکن ہی اور
کہتے ہین اور مصرعہ اول کی پہلی ٹکڑیکو صدر اور آخری ٹکڑیکو عروض کہتے
ضرب کہتے ہین اور دونو مصرعونکی بیچ کی ٹکڑیکو حشو کہتے ہین اور
باندہ جزو ٹکڑیکو کہتے ہین اور مصرعہ کی معنی ایک پٹ دروازی کا
گویا دونو مصرع ... مناسب ہین اور صدر اور ابتدا یعنی پہلی کی اور عروض بالفتح چوب خیمہ
کو کہتے ہین جسطرح خیمہ بغیر چوب کی کھڑا نہین ہو سکتا اسیطرح قیام مصرعہ کا بغیر ٹکڑی آخری کی نہین ہو سکتا اور
یعنی مثل عروض کی ہی ارکان آخر ہو نہین اور حشو کیمعنی بھرتی کی گویا شکم ہر مصرعہ کا بیچ کی
مقابلی کی ہی ہین گویا ہر بیت کو مقابل ارکانکی کرتی ہے ... سبب سے
ب بحر ونسبی بحر سریع اور خفیف اور قریب ... مسدس ہے
یا اوسکا مثمن ہو اوسکو مجزو کہتے ہین بسبب کم کرنی ایک جز کی اوس بحر سے
اور جس ... سکو سالم کہتے ہین اور جسکی ارکان مین تغیر ہو اسکو مزاحف کہتے ہین ذکر اوسکا
ب اسکا اور مخرج ہو ... یا دایرہ ہین **مختلفہ** اور **موتلفہ** اور **مجتلبہ** اور **مشتبہہ** اور **منفردہ**



اگر فعولن مفاعیلن کو چار بار اوپر دایرہ کی لکھی اسطرح اور فعولن سی شروع
کیجئی بحر طویل ہوتی ہی اور اگر لن سی ابتدا کیجئی اور لن مفاعی لن فعولن مفاعی
لن نحو اوپر وزن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن کی پڑھئی بحر مدید نکلتی ہی
ہین اور اگر عیلن شروع کیجئی اور عیلن فعولن مفاعیلن فعو لن مفا اوپر

وزن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن کی کہتی بحر بسیط ہوتی ہی اوران تینون بحر کی دائرہ کو مختلفہ کہتی ہین بسبب مختلف ہونی ارکان کی کہ بعضی پنچ حرفی ہین اور بعضی ہفت حرفی اور اگر متفاعلن کو اوپر خط دائرہ کی اٹھہ بار لکھی اس طرح اور متفاعلن سی شروع کیجی بحر کامل ہوتی ہی اور اگر علن سی ابتدا کیجی اور علن متفا اوپر وزن مفاعلتن کی پڑہی بحر وافر نکلتی ہی اوران دونو بحر کی دایرہ کو موتلفہ کہتی ہین بسبب متفق ہونی ارکان کی کہ سب ہفت حرفی ہین اور اگر مفاعیلن کو اٹھہ بار اوپر خط دائرہ کی لکھی اس طرح اور مفاعیلن سی شروع کیجی بحر ہزج ہوتی ہی اور اگر عیلن سی ابتدا کیجی اور عیلن مفا اوپر وزن فاعلاتن کی بحر رجز نکلتی ہی اور اگر لن سی شروع کیجی اور لن مفاعی اوپر وزن فاعلاتن کی کہی بحر رمل ہوتی ہی اوران تینون بحر کی دائرہ کو مجتلبہ کہتی ہین اس سبب سی کہ رکن اوسکی پہلی دایرہ سی کہینچی ہی اور مستفعلن مستفعلن مفعولات کو دو بار اوپر لکیر دائرہ کی لکہی اس طرح اور پہلی مستفعلن سی شروع کیجی بحر سریع ہوتی ہی اور اگر دوسری مستفعلن سی ابتدا کیجی او مستفعلن مفعولات مستفعلن پڑہی بحر منسرح مسدس نکلتی ہی اور اگر تفعلن سی شروع کیجی اور تفعلن مفعولات مس تفعلن مس اوپر وزن فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن کی پڑہی بحر خفیف ہوتی ہی اور اس جا سی معلوم ہوا کہ تفع بیچ مس تفع لن اس بحر کی وتد مفروق ہی اس سبب ... مقابل وتد مفروق مفعولات کی پڑاہی اور اگر علن سی شروع کیجی اور علن مفعولات مستف علن مستف اوپر وزن مفاعیلن فاع لاتن مفاعیلن کی پڑہی بحر مضارع مسدس نکلتی ہی اور یہا نسی ثابت ہوا کہ فاع بیچ فاع لاتن اس بحر کا وتد مفروق ہی بسبب مقابل پڑہنی وتد مفروق مفعولات کی اور اگر مفعولات سی ابتدا کیجی اور مفعولات مستفعلن مستفعلن پڑہی بحر مقتضب مسدس ہوتی ہی اور اگر عولات سی شروع کیجی اور عولات مس تفعلن مس تفعلن مف اوپر وزن مس تفع لن فاعلاتن فاعلاتن کی کہی بحر مجتث مسدس ہوتی ہی اور تفع بیچ اس بحر کی بہی وتد مفروق ہی اوسی قرینہ سی کہ پہلی مذکور ہوا اوران چہیون بحر کی دائرہ کو مشتبہہ کہتی ہین بسبب مشابہ ہونی مس تفع لن فاع لاتن منفصل کی سات مستفعلن فاعلاتن متصل



[illegible] قریب اور مشاکل بہی اسی دائرہ سی نکلتی ہی اگر پہلی مستفعلن کی تفعلن سی شروع کیجی اور
[illegible] من مس تفعلن مفعولات مس اور بروزن فاعلاتن فاعلاتن مس تفع لن کی کہی بحر جدید ہوتی ہی
اور اگر علن سی ابتدا کیجی اور علن مستف علن مفعولات مستفا و بروزن مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن کی پڑہی
[illegible] نکلتی ہی اور اگر لات سی شروع کیجی اور لات مستف علن مستف علن مفعوا و بروزن فاع لاتن مفاعیلن
[illegible] بحر مشاکل ہوتی ہی اور بحر متقارب تنہا ایک دائرہ سی نکلتی ہی کہ نام اوس کا منفردہ ہی اور لوازم بحر
[illegible] بحر متدارک بہی نکالی مثلا فعولن کو آٹھہ بار اوپر خط دائرہ کی لکھی اس طرح اور فعولن سی شروع
[illegible] اگر لن سی ابتدا کیجی اور لن فعو اور بروزن فاعلن کی

فعولن · منفرده

فرع دوسری

[illegible] تمام دائرہ بحور کی ہی
[illegible] لیکن زحاف سی متغیر ہو کر اور ہی شکل
[illegible] کی سات فرع ہین فعول
مقبوض [illegible] ون عین کی اور فعل اثرم سات ضمہ لام کی یہی تینون بحر طویل اور
متقارب مین آتی ہین اور فعول [illegible] اور فعل محذوف اور فع ابتر سات سکون اخر کی اور فعولان مسبغ خصوصیت
بحر متقارب سی رکہتی ہین اور **فاعلن** کی پانچ فرع ہین فعلن مخبون سات حرکت عین کی اور فعلان مخبون
مذال بحر مدید اور بسیط اور متدارک مین آتا ہی اور فعلن مقطوع اور فعلان مقطوع مذال خصوصیت بحر
متدارک سی رکہتا [illegible] اور فعلن مخبون مقطوع خاص کر بحر متدارک مین آتا ہی اور [illegible] فرع ہین مفاعلن
مقبوض اور [illegible] لام کی دونو بحر ہزج اور طویل اور مضارع [illegible] قریب اور مشاکل مین آتی
ہین اور [illegible] رکہتا ہی اور مفاعیل مقصور سات سکون لام کی بحر ہزج اور قریب مین
[illegible] سات ضمہ لام کی اور فعول اہتم اور فعل مجبوب سات سکون لام کی ستہ ہی
[illegible] ہزج اور مضارع [illegible] ہین اور فعولن محذوف بحر طویل اور ہزج اور قریب اور مشاکل مین آتا ہی اور
فاعلاتن متصل کی گیارہ فرع ہین فعلاتن مخبون سات کسرہ عین کی اور فاعلات مکفوف اور فعلات
مشکول سات ضمہ تی کی یہی تینون بحر رمل اور مدید اور خفیف اور مجتث مین آتی ہین اور فاعلان مقصور بحر
مدید اور رمل اور جدید مین اور فعلان مخبون مقصور بحر رمل اور مجتث مین آتا ہی اور فاعلن محذوف اور فعلن
مخبون محذوف سات کسرہ عین کی دونو بحر رمل اور مدید اور خفیف مین آتی ہین اور فعلن ابتر بحر رمل اور مدید مین

آتا ہی اور فاعلیان مسبغ اور فعلیان مخبون مسبغ دونو بحر رمل مین آتی ہین اور مفعولن مشعث بحر خفیف
اور مجتث مین آتا ہی **فاع لاتن** متصل کی تین فرع ہین فاعلات مکفوف ساتھ ضمہ آخر کی اور فاعلات
مقصور ساتھ سکون تی کی اور فاعلن محذوف بحر مضارع اور قریب اور مشاکل مین آتی ہین اور
مستفعلن متصل کی تین فرع ہین مفاعلن مخبون اور مفتعلن مطوی اور فعلتن مخبول یہی تینون بحر بسیط
اور رجز اور سریع اور منسرح اور مقتضب مین آتی ہین اور مفعولن مقطوع اور فعولن مخبون مقطوع دونو بحر
بسیط اور رجز اور مقتضب مین اور مستفعلان مذال اور مفاعلان مخبون مذال اور مفتعلان مطوی
مذال اور فعلتان مخبون مذال یہی چارون بحر بسیط مین آتی ہین اور دسوین فرع شاذ کہ خلیل نی ذکر
نہین کی فعل مخبون احذ ساتھ سکون لام کی آتا ہی اور **مس تفع لن** منفصل کی چار فرع ہین مفاعلن
مخبون بحر خفیف اور جدید اور مجتث مین آتا ہی اور فعولن مخبون مقصور بحر خفیف اور جدید سی خصوصیت
رکھتا اور مستفعل مکفوف اور مفاعل مشکول ساتھ ضمہ لام کی یہی دونون بحر خفیف اور مقتضب مین آتی ہین اور
مفاعلتن کی اٹھارہ فرع مفاعیلن معصوب اور مفاعلن معقول اور مفاعیل معصوب مکفوف ساتھ
ضمہ لام کی اور فعولن مقطوف اور مفتعلن اخرم اور مفعولن اقصم اور فاعلن اخرم معقول اور مفعول اقصم
ساتھ ضمہ لام کی یہی سب بحر وافر سی خصوصیت رکھتی ہین اور **متفاعلن** کی نہ فرع ہین
مستفعلن مضمر اور مفاعلن موقوص اور مفتعلن مضمر مطوی اور فعلاتن مقطوع اور مفعولن مضمر مقطوع اور
فعلن احذ ساتھ کسرہ عین کی اور فعلن مضمر احذ ساتھ سکون عین کی اور متفاعلان مذال اور مستفعلان مضمر
مذال اور مفاعلان موقوص مذال اور مفتعلان مضمر مطوی مذال اور متفاعلاتن مرفل اور مستفعلاتن مضمر مرفل اور مفاعلاتن
موقوص مرفل اور مفتعلاتن مضمر مطوی مرفل یہی سب بحر کامل سی خصوصیت رکھتی ہین اور **مفعولات** کی گیارہ
فرع ہین مفعولات مخبون اور فاعلات مطوی ساتھ ضمہ تی کی دونو بحر منسرح اور مقتضب مین آتی ہین اور
فعلات مخبول بحر منسرح مین آتا ہی اور مفعولان موقوف اور فعولان مخبون موقوف اور مفعولن مکسوف اور
فعولن مخبون مکسوف یہی چارون بحر سریع اور منسرح مین آتی ہین اور فاعلان مطوی موقوف اور فاعلن مطوی
مکسوف اور فعلن مخبون مکسوف ساتھ کسرہ عین کی اور فعلن اصلم ساتھ سکون عین کی یہی چارون بحر سریع
سی خصوصیت رکھتی ہین **فرع تیسری بیچ بیان زحافات اور تغیر انکی** جانو کہ زحاف
معنی لغت مین اصل سی دور پڑنا جیسی تیر کا نشانہ سی دور گرنا اور اصطلاح مین چند تغیرات ہین کہ ارکان مین ہوتی ہین

بسبب اون تغیرات کی صورت اور پیدا کرتی ہی گویا اصل اپنی سی دور پڑتی ہی اور اصل تغیرات تین قسم ہین
گھٹانا اصل حروف سی یا بڑہانا اوس پر یا ساکن کرنا حرف متحرک کا اور جملہ تغیرات سی کہ قریب چونتیس قسم کی ہین
پہلی اضمار ہی معنی اوسکی لغت مین پوشیدہ کرنا اور اصطلاح مین تای متفاعلن کو ساکن کرنا اور قاعدہ عروضیونکا
ہی کہ جو کوئی رکن بسبب زحاف کی غیر مانوس ہوا اوسکو سات لفظ مانوس کی کہ اوسی وزن پر ہو نقل کرتی ہین اس سبب سی
متفاعلن مضمر کو لفظ مستفعلن کہ اوسی وزن پر ہی بدلتی ہین مثلا اس مصرع مین مصرعہ مجہسی خفا ہوا کرو۔ کہ اوپر وزن مستفعلن
[illegible] منقول متفاعلن مضمر سی ہی کیونکہ یہ مصرعہ بحر کامل سی ہی دوسری عصب معنی اوسکی لغت
[illegible] [illegible] طلاح مین ساکن کرنا لام مفاعلتن کا اور اس رکن کو جب عصب کرتی ہین رکن مفاعیلن سی بدلتی ہین
[illegible] بحر کامل کی اور عصب سوای بحر وافر کی نہین آتا تیسری وقف معنی اوسکی لغت مین ٹہیرنا اور اصطلاح مین
[illegible] مفعولات کا بدل مفعولان سی ہوتا ہی اور جس بحر مین رکن مفعولات کا نہین آتا وہ بحر موقوف نہین آتی چوتھی
خبن معنی اوسکی لغت مین دامن لپیٹنا تاکہ چہوٹا ہو جای اور اصطلاح مین دور کرنا حرف ساکن کا سبب خفیف سی کہ اول رکن
کی ہو مثلا فاعلن کو جو مخبون کرین فعلن سات کسرہ عین کی بی نقل رہتا ہی اور اسی طرح فاعلاتن سی فعلاتن اور مستفعلن
[illegible] متفعلن [illegible] مفاعلن سی بدلتی ہین اور مفعولات مخبون معولات رہتا ہی سات ضمہ [illegible]
[illegible] ن منفصل خبن مین مانند مستفعلن متصل کی ہی اور جو بحر [illegible] پانچوین
رکن سی [illegible] پانچوین طی معنی اوسکی لغت مین لپیٹنا اور اصطلاح [illegible] حرف
[illegible] ساکن [illegible] اول رکن کی آئی ہو ان مثلا مستفعلن کو جو [illegible] رہتا ہی
سات [illegible] اور مفعولات بعد طی کی مفعلات رہتا ہی فاعلات سی بدلتی ہین سات ضمہ لی کی اور مس تفع لن
[illegible] وسکی لغت مین سمیٹنا اور اصطلاح مین گرانا پانچوین حرف ساکن
[illegible] اور دوسرا فعول سات ضمہ لام کی بی نقل رہتا ہی ساتوین کف
[illegible] صطلاح مین گرانا ساتوین حرف ساکن کا سو مفاعیلن مفاعیل اور مستفعلن مستفعل
اور فاعلاتن [illegible] سات ضمہ اخر کی بی نقل رہتا ہی اور فاع لاتن منفصل کف مین مانند فاعلاتن متصل
کی ہی آٹھوین تشعیث معنی اوسکی لغت مین بکھیرنا اور اصطلاح مین دور کرنا ایک کا دو حرف متحرک
بیچ وتد مجموع کی ہون مانند فاعلاتن کی کہ فاعاتن یا فالاتن رہتا ہی مفعولن سی بدلتی ہین نوین قصر معنی اوسکی
لغت مین چہوٹا کرنا اور اصطلاح مین گرانا حرف ساکن کا سبب خفیف سی کہ آخر رکن کی ہو اور حرف اول اوسکی کو

ساکن کرنا مثلاً فعولن بعد قبض کی فعول اور مفاعیلن مفاعیل سات سکون لام کی نون کی نقل رہتا ہی اور فاعلاتن فاعلات
سات سکون نون کی فاعلان سی اور سکو بدلتی ہین بخلاف منفصل کی دسوین **قطع** معنی اوسکی لغت مین کاٹنا
اور اصطلاح مین گرانا حرف ساکن کا وتد مجموع سی اور حرف اول اوسکی کو ساکن کرنا سو مستفعلن بعد قطع کے
مستفعل سات سکون لام کی رہتا ہی مفعولن سی بدلتی ہین اور متفاعلن متفاعل فعلاتن سی بدل ہوتا
ہی سات حرکت عین کی اور فاعلن فاعل سات سکون لام کی رہتا ہی فعلن سی بدل کرلی ہین سات سکون عین
کی گیارہوین **وقص** معنی اوسکی لغت مین گردن توڑنا اور اصطلاح مین گرانا تی ساکن کا متفاعلن سے
کر بیان اوسکا پہلی ہو چکا مفاعلن کی نقل رہتا ہی اور وقص سوای بحر کامل کی اور مین نہین آتا بارہوین
عقل معنی اوسکی لغت مین باندھنا اور اصطلاح مین گرانا لام ساکن کا مفاعلتن معصوب سی
مفاعتن رہتا ہی مفاعلن سی بدلتی ہین اور یہ بحر وافر سی خصوصیت رکھتا ہی تیرہوین **کسف** سات سین
مہملہ کی نقطی کی موافق تحقیق سکاکیکی معنی اوسکی لغت مین ایڑی اونٹ کی کاٹنا اور اصطلاح مین جمع ہونا وقف
اور کف کا بیچ مفعولات کی سو مفعولا رہتا ہی مفعولن سی بدلتی ہین اور بیان وقف اور کف کا پہلی ہو چکا چودہوین
خبل معنی اوسکی لغت مین ہاتھ پانو کاٹنا اور اصطلاح مین جمع ہونا طی اور خبن کا بیچ مستفعلن کی سو متعلن
رہتا ہی سات فتحتی کی اور کسرہ عین کی فعلتن سی بدلتی ہین اور بیان طی اور خبن کا پہلی ہو چکا پندرہوین
شکل معنی اوسکی لغت مین صورت بگڑنا اور اصطلاح مین جمع ہونا خبن اور کف کا بیچ مستفعلن اور فاعلاتن
کی پہلا متفعل سات ضمہ لام کی رہتا ہی مفاعل سی بدلتی ہین اور دوسرا فعلات سات ضمہ تی کی نون کی نقل رہتا
ہی سولہوین **حذف** معنی اوسکی لغت مین دور کرنا اور اصطلاح مین گرانا سبب خفیف کا آخر رکن سی اس
صورت مین فعولن فعو رہتا ہی فعل سی بدلتی ہین سات فتحہ عین اور سکون لام کی اور فاعلاتن فاعلا رہتا ہی
سات فاعلن کی منقول ہوتا ہی اگرچہ منفصل ہو اور مفاعیلن مفاعی رہتا ہی فعولن سی بدلا رہتا ہے
سترہوین **احذ** سات حی مہملہ اور ذال معجمہ یعنی منقوط کی لغت مین معنی اوسکی کاٹنا اور اصطلاح مین گرانا
وتد مجموع کا آخر رکن سی اس حال مین مستفعلن مستف رہتا ہی فعلن سی بدلتی ہین سات سکون عین کی اور
متفاعلن متفا رہتا ہی فعلن سی بدلتی ہین سات حرکت عین کی اور فاعلن فا رہتا ہی اور سکو فع سی بدلتی ہین
اٹھارہوین **اصلم** صلم کی معنی لغت مین کان جڑ سی اکھاڑنا اور اصطلاح مین وتد مفروق کا مفعولات سی گرانا
لیس مفعو رہتا ہی فعلن سی بدلتی ہین سات سکون عین کی انیسوین **قطف** سات فتحہ قاف کی معنی اوسکی

لغت مین خوشہ توڑنا اور اصطلاح مین جمع ہونا عصب اور حذف کا بیچ مفاعلتن کی پس مفاعل ساتھ سکون لام
رہتا ہی فعولن سی بدل ہوتا ہی اور یہ بحر وافر سی خصوصیت رکھتا ہی بیسوین ابتر بتر کی معنی لغت مین کاٹنا
اور اصطلاح مین جمع ہونا حذف اور قطع کا بیچ فعولن کی پس فع لی نقل رہتا ہی اور فاعلاتن فاعل ساتھ
سکون لام کی فعلن سی بدل ہوتا ہی ساتھ سکون عین کی اکیسوین تسبیغ معنی اوسکی لغت مین
پورا کرنا اور اصطلاح مین بڑہانا الف کا بیچ سبب خفیف کی کہ آخر رکن کی ہو پس مفاعیلن مفاعیلان اور فعولن فعولان
اور فاعلاتن فاعلاتان ہوتا ہی اوسکو فاعلیان سی بدلتی ہین ساتھ ذوق کی بائیسوین اذالہ معنی اوسکی
لغت مین دامن پہیلانا اور اصطلاح مین بڑہانا الف کا بیچ وتد مجموع کی کہ آخر رکن کی ہو پس مستفعلن مستفعلان
اور متفاعلن متفاعلان اور فاعلن فاعلان ہوتا ہی تیئیسوین ترفیل معنی اوسکی لغت مین دامن کشادہ
کرنا اور اصطلاح مین زیادہ کرنا تن کا سبب خفیف ہی آخر متفاعلن کی خواہ مضمر ہو خواہ موقوص جیسی متفاعلاتن
اور مستفعلاتن اور مفاعلاتن تینوں مین نون الف سی بدل گیا چوبیسوین جدع ساتھ ذال معجمہ کی معنی اوسکے
لغت مین [illegible] انگلی [illegible] کا اور اصطلاح مین گرانا دو سبب خفیف کا مفعولات سی اور ساکن کرنا تی اوسکی کا
[illegible] سکون تیکی رہتا ہی اوسکو فاع سی بدلتی ہین پچیسوین جب ساتھ فتحہ جیم کی معنی اوسکی
لغت مین [illegible] کرنا اور اصطلاح مین گرانا دو نو سبب خفیف کا مفاعیلن سی مفا رہتا ہی فعل سی بدل ہوتا ہی ساتھ سکون
[illegible] چھبیسوین اتم تہم کی معنی لغت مین توڑنا دانتوں کا جڑ سی اور اصطلاح مین جمع ہونا حذف اور قبض کا بیچ کرنے
مفاعیلن کی سو مفاع رہتا ہی ساتھ سکون عین کی فعول سی بدل ہوتا ہی ستائیسوین جحر جحر کی معنی
لغت [illegible] حذف [illegible] کا بیچ مفعولات کی سو لت رہتا ہی ساتھ سکون تی کی فع سی بدل
[illegible] مین ناک کاٹنا اور اصطلاح مین گرانا حرف متحرک پہلی کا وتد مجموع سی اول
[illegible] ہوتا ہی مثلا اگر فعولن کو خرم کرین عولن رہتا ہی فعلن سی بدل ہوتا ہی
[illegible] فرض کرین فعل رہتا ہی ساتھ سکون عین اور ضمہ لام کی اوسکو
[illegible] اور اگر مفاعیلن کو خرم کرین فاعیلن رہتا ہی مفعولن سی بدلتی ہین اوسکو اخرم کہتی
ہین یعنی [illegible] اور اگر قبض کو ساتھ خرم کی جمع کرین فاعلن نی نقل رہتا ہی اوسکو اشتر کہتی ہین یعنی پلک پہرا ہوا
اور اگر کف کو ساتھ خرم کی جمع کرین فاعیل ساتھ ضمہ لام کی رہتا ہی مفعول سی بدلتی ہین اور اوسکو اخرب
کہتی ہین یعنی دونو کان چہیدا ہوا اور مفاعلتن اخرم فاعلتن ساتھ حرکت لام کی رہتا ہی مفتعلن سی بدلتی ہین

اور اگر خرم ساتھہ عصب کی جمع ہو فاعلتن ساتھہ سکون لام کی رہتا ہی مفعولن سی بدل ہوتا ہی اوسکو اقصم کہتی ہین یعنی ٹوٹا ہوا اور اگر خرم سات عصب اور کف کی جمع ہو فاعلتُ سات ضمہ تی کی رہتا ہی مفعول سی بدلتی ہین اوسکو اعقص کہتی ہین یعنی پیچ کہائی ہوئی سینگ اور پرکانونکی ہو چکا بیان زحافات کا اور مناسبت معنی لغوی اور اصطلاحی کی اپس اور غور کرنیوالیکی ظاہر ہی اور ہر بحر بہ سبب زحافات کی اوپر اوزان مختلف کی آتی ہی اور ارکان اپس مین مشابہ ایک دوسرے کی ہوتی ہین جسکو اصول ہر بحر کی ساتھہ فروعکی کہ تغیرات سی حاصل ہوتی ہین یاد ہوین اوسکو کسی جگہہ اشتباہ نہ ہوگا

فرع چوتھی بیچ بیان تقطیع کی

جان تو کہ لغت مین معنی تقطیع کی ٹکری کرنا اور اصطلاح عروضین اجزای بیت کو جس بحر سی ہو ساتھہ ارکان اوس بحر کی اس طرح برابر کرنا کہ حرف متحرک مقابل متحرک کی اور حرف ساکن مقابل ساکن کے پڑی گو ضمہ و فتحہ اور کسرہ مختلف ہو جیسی سخن کہنا نہ چپ رہنا تری قربان تینون ٹکری اوپر وزن مفاعیلن کی ہین اگرچہ حرکات ثلاثہ مختلف ہین اور تقطیع مین حروف ملفوظی معتبر ہین کہ بولنی مین آتی ہین نہ مکتوبی کہ لکہی جاتی ہین چنانچہ الف مدہ کہ اول مین کلمہ کی آوی اوسکو بجای دو حرف کی لینگی جیسی آیا اوپر وزن فعلن کی کہینگی سات سکون عین کے اور کبہی حرکت کو بجای حرف کی لیتی ہین جیسی دل مضطر اوپر وزن مفاعیلن کی ہی کسرہ لام کا بجای الف کی گنا گیا اور حرف مشدد کو بجای دو حرف کی لیتی ہین جیسی ٹکڑا اوپر وزن فعلن کی ساتھہ سکون عین کی اور کبہی الف وصل کا تقطیع مین گر پڑتا ہی جیسی شستِ ابرو اوپر وزن فعولن کی اور اگر بولنی مین آئی تو ہرگز نگریگا جیسی شستِ ابرو بر وزن مفعو... کی نگریگا ... واو عاطفہ جان و دل کا کہ اوپر وزن فاعلن کی ہی گر پڑتا ہی اور اسی طرح واو خواب و خورد ... ہی گریہ اور توبہ کی جیسی گریہ کیا اوپر وزن مفتعلن کی ہی اور اگر ہی ہمزہ ہو کر ملفوظ مین آوی نگریگی جیسی گریۂ جان مفتعلان اور اگر کسرہ ہمزہ کا ظاہر ہووین بجای دو حرف کی شمار کرینگے جیسی نالۂ دل فاعلاتن اور جس وقت یہ ہی آخر مصرعہ کی آپڑی ... بجای حرف ساکن گنینگے جیسی اس بیت معروف مین شعر مینی می پینی سی ہر چند بنا ہی توبہ ۞ پیر مغان سی خجل ہون کہ الہی توبہ ہی توبہ کی بجای نون ساکن فعلن کی ہی اور جو نون ساکن کہ بعد واو ساکن ماقبل مضموم اور الف ساکن ماقبل مفتوح اور یی ساکن ماقبل مکسور کی درمیان مصرعہ کی آوی گر پڑیگا جیسی نون کہون اور کہان اور کہین کا کہ اوپر وزن فعلن کی ہی اور اگر آخر مصرعہ کی آئیگا بجای حرف ساکن کی گنا جائیگا جیسی اس مصرعہ مین ع مجہسی نہ ہو یار کبہی بدگمان تو کہ اوپر وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان کی ہی اور اگر دو ساکن برابر آوین دوسریکو تقطیع مین متحرک لینگی جیسی کام نہین مفتعلن میم کو متحرک لیا اور اگر دو ساکن مقابل ایک متحرک کی آوین دوسرا ساکن گر پڑیگا

جیسی گذشت کہا تا اور بروزن فاعلاتن کی کہ شین کو متحرک لیا اور ری کو گرا دیا ہی ہین چند قاعدہ تقطیع کی اکی بیان کر دیا

فرع پانچوین بیچ بیان مثالون بحور کی جان تو کہ اکثر بحور بسبب زحافات کی اپس مین مشتبہ ہوتی ہین اسواسطی استادون اہل فن کی نی قاعدہ کلیہ مقرر کیا ہی کہ اگر ایک بحر ساتھہ دوسری بحر کی مشتبہ ہو جس بحر سی کہ بی تکلف حاصل ہو اوس بحر سی گنا چاہئی جیسی یہ شعر سعدی کا بیت روانہ کہر سی میری جب صنم ہوا ستم پہ ستم ہوا ستم ہوا ۔ تقطیع اوسکی سات چھہ مفاعلن کی ہوتی ہی اسجا مفاعلن کو منقول مستفعلن مخبون سی جانین یہ بیت بحر رجز مسدس مخبون سی ہوگی اور اگر مفاعیلن مقبوض سی اعتبار کرین بحر ہزج مسدس مقبوض ہوگی لیکن مفاعلن مستفعلن سی سات نقل کی حاصل ہوتا ہی اور مفاعیلن مقبوض سی بی نقل اسواسطی اعتبار کرنا اس بیت کا بحر ہزج سی انسب ہی اور یہ قاعدہ جہکہ اشتباہ ہو فقط جار [illegible] اشتباہ ہو کا اب یہ کمترین خلایق چند مثالین بحور کی ساتھہ زحافاتکی کہ بیچ اشعار اردو کی بہت استعمال مین ہین [illegible] تو بیان کرتا ہی اور جو بحر کہ مرغوب طبع شعرای ہند کی نہین مثال اوسکی ترک کرتا ہی اور مسبب الاسباب سی توفیق اسکی چاہتا ہی بحر طویل مثمن سالم ارکان اوسکی فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن دو بار مثال اوسکی شعر سعدی کا بیت نہین ہی زبان ہمدم کرین کیا گلہ یعنی کہان ہی دہن اوسکی جو بوسے لے کہو جا سکے تقطیع [illegible] نہین ہی فعولن زبان ہمدم مفاعیلن کرین کیا فعولن گلہ یعنی مفاعیلن وزن سالم اس بحر کا اشعار [illegible] زبان عرب مین اس بحر کا نام طویل اسواسطی رکھا کہ دراز ہی یعنی مثمن [illegible] طویل [illegible] ارکان اوسکی فعلن مفاعلن فعلن مفاعلن دوبار مثال [illegible] کا بیت رکھتی ہین چشم نم قائل ہو کی رستہ [illegible] ین چھپ ہم دیکھہ اب کہان ہی دم تقطیع اوسکی رکھتی فعلن ہین چشم نم مفاعلن [illegible] مثمن سالم ارکان اوسکی فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن دوبار مثلا [illegible] خون ہوگیا دامن اشک سرخ سی سارا گلگون ہوگیا ۔ تقطیع اوسکی [illegible] ن فاعلاتن ہوگیا فاعلن اور یہ وزن اگرچہ بحر رمل مثمن محذوف سی مشتبہ [illegible] بیان کیا گیا اعتبار کرنا اسکا بحر مدید سالم سی اولی سی اور نام اس بحر کا مدید اسواسطی رکھا کہ اسکو بحر طویل سی کہینچکر نکالا ہی بحر مدید مثمن مخبون مثلا شعر بندی کا بیت آئی اب تو صنم لائی بوسی ہم ۔ کہا یہی ہمسی قسم دینگی ہم تمکو نہ دم ۔ تقطیع اوسکی ساتھہ دوبار فاعلاتن فعلن فاعلاتن فعلن کی ہوتی ہی رکن فاعلاتن کا ہر جا سالم اور رکن فعلن کا مخبون ہے اور یہ وزن بہی ساتھہ

بحر رمل مثمن مخبون محذوف کی مشبتہ ہوتا ہی اسواسطی کہ جو فاعلاتن مین خبن اور حذف کیجی فعلا رہتا ہی فعلن کی
بدل ہوتا ہی ساتھہ کسرۂ عین کی لیکن جو فعلن بحر مدید مین فاعلن سی بلی نقل حاصل ہوا اور ایک زحاف
رکھتا ہی یعنی خبن اعتبار کرنا اوسکا اس بحر سی انسب ہی مدید مثمن مخبون مذال مثلا شعر بیدیکا
بیت نہ سنا تونی کبھو دل پژمردہ کا حال ؛ رہا غنچہ سی سدا انکھلا وہ منہ سال ؛ تقطیع اوسکی سات دوبار
فعلاتن فعلن فعلاتن فعلان کی ہوتی ہی رکن فعلاتن کا مخبون اور رکن فعلن کا حشو مین مخبون اور
بیچ عروض اور ضرب کی مخبون مذال ہی اور مذال اور مسبغ بیت مین جس جا آوی اختلاف اوسکا مخل وزنکا نہین
بحر بسیط مثمن سالم ارکان اوسکی مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن دوبار مثلا شعر گویا قدیم کا
بیت یعنی کہا آ صنم اپنی نہ گہر جا صنم ؛ تو ہی خفا کیا صنم میری قسم کہا صنم ؛ تقطیع اوسکی یعنی کہا مستفعلن
آ صنم فاعلن اپنی نہ گہر مستفعلن جا صنم فاعلن سب رکن سالم ہین اور اس بحر کو بسیط اسواسطی کہتی ہین کہ
کشادگی مین مانند مدید کی ہی غرض کہ زبان عرب مین یہی تینون بحرین مثمن آتی ہین اور اور بحرین مسدس
اس سبب سی نام انکا طویل اور مدید اور بسیط رکہا یعنی لنبا اور کہنچا ہوا اور بچھا ہوا کہ حاصل معنی تینون کا
ایک ہی بسیط مثمن مطوی مثلا شعر بندی کا بیت اشک مری سیمبر پارۂ الماس ہین ؛ کیون نہ کہو کہ جگا
جگر مایہ صد یاس ہین ؛ تقطیع اوسکی سات دوبار مفتعلن فاعلن مفتعلن فاعلن کی ہوتی ہی سب جا
رکن مستفعلن کا مطوی اور رکن فاعلن سالم ہی اور اگر فاعلن مذال آوی مخل وزن کا نہین اور یہ وزن بحر
مجتث مطوی محذوف سی نہین ہو سکتا اسواسطی کہ رکن مس تفع لن منفصل کہ مجتث سی خصوصیت
رکھتا ہی مطوی نہین آتا بسیط مثمن مخبون مثلا شعر گویا قدیمکا بیت دکہا ہی شکل ذرا صنم برای خدا
یہ ہی سوال مرا گلہ رہی نہ ذرا ؛ تقطیع اوسکی سات دوبار مفاعلن فعلن مفاعلن فعلن کی ہوتا ہی سب
ارکان مخبون ہین بسیط مسدس مطوی مثلا شعر گویا قدیم کا بیت دیکھی تو کہ ہم آ ایک ذری ؛
آگئی مجکو وہین بیخبری ؛ تقطیع اوسکی سات دوبار مفتعلن فاعلن مفتعلن کی ہوتی ہی رکن مستفعلن کا مطوی
اور رکن فاعلن کا سالم ہی بحر وافر مثمن سالم ارکان اسکی آٹھہ مفاعلتن ہین مثلا شعر بندی کا
بیت ذرا کی کہا بہلا بہلا خفا جو ذرا ہوا وہ صنم ؛ مرا ہی ذرا گلہ نہ رہا ہنسا جو گیا جہی ستم ؛ تقطیع
اوسکی ذرا کی کہا مفاعلتن بہلا بہلا مفاعلتن خفا جو ذرا مفاعلتن ہوا وہ صنم مفاعلتن سب ارکان سالم
وافر مسدس معصوب مقطوف مثلا شعر بندی کا بیت لچک جانی ذرا تو دکہا کمر کی

کسک میری دز اتو جھلا گر کی ؛ تقطیع اوسکی ساتھہ دوبار مفاعیلن مفاعلتن فعولن کی ہی رکن مفاعلتن کا صدر اور ابتدا
مین معصوب اور عروض اور ضرب مین مقطوف اور حشو مین سالم ہی **وافر مسدس معقول مقطوف**
مثلاً شعر ہندی کا بیت نہین کلہ دانہ ہوا جو گھر کو ؛ یہ ہی گلہ جدا وہ ہوا سحر کو ؛ تقطیع ساتھہ دوبار مفاعلن
ن کی ہی صدر اور ابتدا معقول عروض اور ضرب مقطوف اور حشو سالم ہی **بحر کامل مثمن**
اوسکی آٹھہ متفاعلن ہین مثلاً شعر روشن بیگ آتی کا بیت تری آنکھی جو خبر سنی مراد مرا
کیا ماری خوشیکی یہ نیر اودہر گیا نہ اودہر گیا ؛ تقطیع اوسکی تری آنکھی متفاعلن جو خبر سنی متفاعلن
پہ ٹھہر گیا متفاعلن سب ارکان سالم ہین شعر خواجہ میر درد کا بیت مجھی درس سی اپنی لوٹا لی
کوئی اور بھی ہی تری سوا تو اگر نہین تو جہان نہین ؛ تقطیع اوسکی مجھی درس سی اپ متفاعلن
متفاعلن یہ بتا مجھی متفاعلن تو کہان متفاعلان یہان ہی سب ارکان سالم ہین الا عروض اور ضرب مذال
وزن کا نہین **کامل مثمن مضمر** مثلاً شعر ہندی کا بیت نہ ہوئی کبھو مجھی خطا نہ ہوا کر و مجھہ جفا ؛ غدر یا کرو تم
کرو مجھہ پر جفا ؛ تقطیع اسکی ساتھہ دوبار متفاعلن مستفعلن متفاعلن مستفعلن کی ہی یہان ایک رکن سالم اور
یہ ترتیب آیا اور اس بحر مین اگر سالم مقابل مضمر کی اور مضمر مقابل سالم کی ایک بیت
کامل مسدس مضمر مذال مثلاً شعر ہندی کا بیت نہ ملا کرو غیرونسی تم اہی
مہربان ... اوسکی سات دوبار متفاعلن مستفعلان کی ہی صدر اور ابتدا
سالم عروض اور ضرب ... بحر کو زحافات اور اس بحر کی پسند نہین اور ان دونون
بحر کا نام وافر اور کامل ... اور بحر ونکی کامل مین **بحر ہزج مثمن سالم**
... تامی گلنار پی نار نگ ردی پر عرق نکلی یہ نہان
... مفاعیلن ربی نارن مفاعیلن گدوی پر مفاعیلن عرق
... سب ارکان سالم ہین اگر بعضی ارکان سالم اور بعضی مستفعلا زین مخل وزن کی نہین اور ہزج لغت
... ہین اور عرب اکثر اشعار کہ باواز خوش گاتی ہین اس بحر کی ہوتی ہین اس سبب سی نام
ہزج مثمن مقبوض مثلاً شعر ہندی کا بیت رکاب پر قدم کو رکھہ سوار جب ہوا صنم ؛ شکار بند کو
اوسکی ہم ؛ تقطیع اوسکی ساتھہ آٹھہ مفاعلن کی ہوتی ہی سب ارکان مقبوض ہین **ہزج**
اشتر مثلاً شعر ہندی کا بیت کچھ نہین صنم پروا ہم جو جانسی گذری ؛ دھیان مین رہی اگر کبھو

گذری + تقطیع اوسکی ساتهه دو بار فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن یکی هی اسجا ایک رکن اشتر اور ایک رکن سالم
بترتیب آیا هزج مثمن اخرب مثلا شعر انعام الله خان یقین کا بیت هین ہم مری کاری اس سینه سی
کیا ہوگا + اب مرنا ہی بہتر ہی اس جینی سی کیا ہوگا + تقطیع اسکی مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن دو بار اسمین
ایک رکن اخرب اور ایک رکن سالم بترتیب آیا هزج مثمن اخرب مکفوف محذوف شعر خواجه میر درد کا بیت
زلفون مین کسیکی جو گرفتار نه ہوتا + کچهه کام مجهی تجهسی شب تار نه ہوتا + تقطیع مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن
دو بار صدر اور ابتدا اخرب عروض اور ضرب محذوف اور حشو مکفوف هی اور اگر اسوزن مین عروض اور ضرب
محذوف اور صدر اور ابتدا اور حشو مقصور یعنی مفاعیل ساکن اللام بجای مکفوف مضموم اللام کی لاوین جائز هی
مثلا شعر بنده کا بیت تب هجر سی ای یار دل زار جلا هی + دزاد کبر دل آرا نیا باغ کهلا هی + تقطیع اوسکی تب
هجر مفاعیل سی ای یار مفاعیل دل زار مفاعیل جلا هی فعولن عروض اور ضرب محذوف اور باقی ارکان مقصور هین
هزج مسدس محذوف مثلا شعر بنده کا بیت کہون کیا درد بدخوی کسی سی + نہین ہوتا خبر کوی کسی کی
تقطیع مفاعیلن مفاعیلن فعولن دو بار عروض اور ضرب محذوف اور باقی ارکان سالم هین هزج
مسدس مقصور شعر بنده کا بیت مرا دل هی تری گیسوی سیه دوش + سویدا سی نه کیونکر ہو ہم آغوش
تقطیع اسکی مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل دو بار عروض اور ضرب مقصور اور باقی ارکان سالم هین اور نام هر بحر کا باعتبار زحافات نکلی
رکهین اگرچه بعضی ارکان سالم ہون هزج مسدس اخرب مقبوض مقصور شعر بنده کا بیت ہو هجر مین
کیون نه چشم گلگون + ٹپکی هی بجای اشک اب خون + تقطیع مفعول مفاعلن مفاعیل دو بار صدر اور ابتدا اخرب
عروض اور ضرب مقصور اور حشو مقبوض هی هزج مسدس اخرب مقبوض محذوف شعر میر درد کا بیت ایکی تری در
گر گئی ہم + پهر ہی سمجهه که مر گئی ہم تقطیع اوسکی مفعول مفاعلن فعولن دو بار عروض اور ضرب محذوف اور باقی
مانند شعر پہلی کی هزج مسدس اخرم اشتر مقصور شعر بندی کا بیت عیسی بولی جو منه سی
دلدار + پهر ہم بولین تو هین گنهگار تقطیع مفعولن فاعلن مفاعیل دو بار صدر ابتدا اخرم عروض
اور ضرب مقصور اور حشو اشتر هی هزج مسدس اخرم اشتر محذوف شعر بندی کا
بیت صورت اپنی وه گر دکهائی + عاشق اپنی مراد پائی + تقطیع مفعولن فاعلن فعولن دو بار عروض
اور ضرب محذوف اور باقی مانند بیت پہلی کی اور مثنوی اکثر اوپر ان چهه وزنکی ہوتی هی اور اگر دو مصرعه بیت
اوپر دو وزنکی ان تین وزنوسی که بظاهر چهه وزن هین باعتبار محذوف اور مقصور کی آوین وزن بیت کا مخل ہوگا

در عرف مین اسکو سکتہ کہتی ہین **بحر رجز مثمن سالم** ارکان اوسکی مستفعلن اٹہہ بار شعر بندہ کا ہے عاشق
تر اجب سایہ ہوا اور تو سر اپا نور ہو ٭ پہر رات دن ایا ہر وہ بجلی کیونکر دور ہو ٭ تقطیع اوسکی عاشق
ترا مستفعلن جب سایہ ہو مستفعلن اور تو سرا مستفعلن پا نور ہو مستفعلن اور اس بحر مین اگر مذال مقابل سالم کی ور
یا [illegible] کا نہین اور رجز کی معنی لغت مین گہبرانا اور جلدی کرنا اور اکثر اشعار فخریہ کہ اہل عرب معرکہ جنگ مین
[illegible] بر وزن اسی بحر کی ہوتی ہین اور وقت جنگ کی گہبرانا اور جلدی کرنا ضرور ہی اسواسطی
[illegible] بحر کا نام رجز رکہا **رجز مثمن مطوی** ارکان اوسکی مفتعلن اٹہہ بار شعر ہندی کا ہے عشق مین
[illegible] سحر خیز ہوا ٭ چشم سی خونریز ہوا صوت غم انگیز ہوا ٭ یہ وزن اشعار اردو مین کم آیا ہے مگر
سو [illegible] والی جوگن بنکر گہونکر دہا نونسی بجاکر اسوز مین اکثر کمال اپنا ظاہر کرتی ہین **رجز مثمن
مطوی مخبون** شعر ہندی کا ہے آیا جو بعد مرگ کی دیکہنی وہ مزار کو ٭ فاتحہ کو ہات نہ اوٹہا کیا کہون
الیسی یار کو ٭ تقطیع اوسکی مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن دو بار ایک رکن مطوی اور ایک رکن مخبون بہ ترتیب
آیا ہی **رجز مسدس سالم** شعر ہندی کا ہے خنجر ستمگر پہیر نا با آب تو ٭ ایسا نہو ٹر یا کرون تشنہ گلو
تقطیع مستفعلن مستفعلن مستفعلن دو بار سب ارکان سالم **رجز مسدس مطوی** ٭
[illegible] ہندی کا ہے مجکو نہین ہی ہوس نقرہ و زر ٭ سجدہ کنان ہین مری اب شمس و قمر ٭ تقطیع
[illegible] علن دو بار سب ارکان [illegible] ہین **بحر رمل مثمن سالم** اردو مین مستعمل نہین
الا چند [illegible] ارکان اوسکی [illegible] رمل لغت مین چٹائی بنیکو کہتی ہین گویا رکن اس بحر
کی مانند چٹائی [illegible] اوپر [illegible] اس سبب سی اس بحر کا نام رمل رکہا **رمل مثمن
مخبون** ارکان اوسکی [illegible] شعر بندہ کا ہے نہ ہی مجہی خواہش بدل اب تیری سوا کچہہ
تر کہہ اب تو یہی مری حق مین بجز دید روا کچہہ ٭ سب ارکان مخبون ہین اور اگر اس وزن مین صدر سالم
[illegible] مخبون یا بالعکس آوی جایز ہی اور یہ وزن بہی سات وزن بحر کامل مقطوع کی مشتبہ ہوتا ہی لیکن
متفاعل سی سات نقل کی اور فاعلاتن سی بی نقل حاصل ہوتا ہی اسواسطی اسوزنکو بحر رمل سے
[illegible] ہی اور بعضی فصحای عجم کی مانند خواجہ عصمت بخاری کی اسوزنکو دو چند کر کی بیت سولہ رکنی کہی ہے
مقصور شعر بندہ کا ہے جا بکی کسواسطی ای درد میخانہ کی بیچ ٭ اور ہی مستی ہی اپنے
[illegible] ٭ تقطیع اوسکی فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان دو بار عروض اور ضرب مقصور اور

باقی ارکان سالم ہین اور اس وزن مین فاعلن محذوف ہی بجای مقصور کی آتا ہی شعر میر تقی کا ؎ شب کو محفل
مین ہر ایک سہ پارہ گرم لاف تہا : صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تہا : تقطیع اوسکی فاعلاتن فاعلاتن
فاعلاتن فاعلن عروض اور ضرب محذوف اور باقی ارکان سالم ہین **رمل مثمن مخبون مقصور**
شعر مرزا ابو ظفر دہلوی کا ؎ کہینچ کر نقشہ مین معنی سب لی پیر کی بات : جو متا تہا کبہی اپنا کبہی تصویر کا ہات
تقطیع اوسکی فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان دو بار صدر اور ابتدا سالم عروض اور ضرب مخبون
مقصور اور حشو مخبون ہی اور اس وزن مین عروض اور ضرب مخبون محذوف بہی آتا ہی یعنی فعلن سات
حرکت عین کی مثلا شعر میر درد کا ؎ قتل عاشق کسی معشوق سی کچہہ دور نہتا : پر تری عہد سی اگی تو یہ دستور نہتا
رمل مثمن مخبون ابتر شعر نصیر دہلوی کا ؎ جبدا وس زلف سی قطری جو جہڑی پانیکی : سیکڑون پڑگی
سنبل پہ گہڑی پانیکی : تقطیع اوسکی فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن دو بار سات سکون عین کی عروض اور ضرب
ہی اور باقی مانند بیت پہلی کی اور اس وزن مین صدر اور ابتدا مانند حشو کی مخبون بہی آتا ہی جیسی شعر بندہ کا ؎ سا
نکہا تہا تجہی ای دل نہ لگانا دلکو : اپنی چہاتی پہ نہ رکہہ لینا کبہی اس سلکو : اور اسوزن مین عروض اور ضرب ابتر مسبغ بہی آیا ہی یعنی فعلان
سات سکون عین کی جیسی شعر میر درد کا ؎ کام مردونکی جو ہین سو ہی وہ کر جاتی ہین : جانسی اپنی جو کوئی کہ گذر
جاتی ہین : **رمل مسدس مقصور** شعر میر تقی کا ؎ جان مشتاقون کی لب پر آئیان : بل بی [illegible]
تری کی بجہہ وا ئیان : تقطیع اوسکی فاعلاتن فاعلاتن فاعلان دو بار ضرب اور عروض مقصور اور باقی
ارکان سالم ہین **رمل مسدس مخبون ابتر** شعر بندہ کا ؎ رشک گل ہمسی جو کم ملتا ہی : دل پر مژدہ
نہین کہلتا ہی : تقطیع فاعلاتن فعلاتن فعلن صدر سالم ہی او حشو مخبون عروض اور ضرب ابتر
بحر سریع مسدس سالم ارکان اوسکی مستفعلن مستفعلن مفعولات دو بار وزن سالم
بحر کا اشعار فارسی اور اردو مین نہین آیا مگر دو تین وزن مزاحف آئی ہین اور سریع کی معنی لغت
مین جلد چلنی والا اور اس بحر مین اسباب اوتاد سی زیادہ ہین اور بولنی مین پہلی آتی ہین اس
سبب سی نام اس کا سریع رکہا **سریع مطوی موقوف** شعر بندہ کا ؎ ہمنی کیا تجہہ پہ دل
جان نثار : تو نہوا ہای دل و جانسی یار : تقطیع ہمنی کیا مفتعلن تجہہ پہ دل مفتعلن جان نثار فاعلان
عروض اور ضرب مطوی موقوف اور باقی ارکان مطوی ہین **سریع مطوی مطوع مجذوع**
شعر بندہ کا ؎ تو ہی سراپا حسن او ناز : مین ہون مجسم سوز و گداز : تقطیع اوسکی

مفتعلن مفعولن فاع دو بار صدر اور ابتدا مطوی اور حشو مقطوع اور عروض اور ضرب مجذوع ہی اور اس وزن
مین جمع ہونا قطع اور کف کا یعنی مفعولن اور مستفعل مضموم اللام کا بیچ حشو کی جائز ہی جیسا کہ مصرعہ ثانی کی حشو
مین آیا ہی اور اسیطرح آنا مجور یعنی فع کا بجای مجذوع یعنی فاع کی عروض اور ضرب مین روا ہی **سریع مطوی**
مکسوف شعر میر کا ۵ شیفتہ زلف دوتا ہو گئی ؛ کیا ہی گرفتار بلا ہو گئی ؛ تقطیع مفتعلن مفتعلن
فاعلن دو بار عروض اور ضرب مطوی مکشوف اور باقی ارکان مطوی ہین اور جمع ہونا موقوف اور مکسوف
کا بیچ بیت کی مخل وزن کا نہین **سریع مکسوف مخبون** شعر بندہ کا ۵ ای جور وش مت جا کہین سفر کو
کس جور نی جہانکا کہین سفر کو ؛ تقطیع مستفعلن مستفعلن فعولن دو بار عروض اور ضرب مکسوف مخبون ہے
[illegible] ن سالم **بحر منسرح مثمن سالم** ارکان اوسکی مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات دو بار
[illegible] اور اردو مین نہین آئی اور انسراح لغت مین آسانی اور روانیکو کہتی ہین اور بیچ ارکان اس بحر
[illegible] مقدم ہین اور سات آسانیکی اوپر زبانکی روان ہوتی ہین اس سبب سی نام اس بحر کا منسرح
رکہا **منسرح مثمن مطوی موقوف** شعر بندہ کا ۵ ای بہ ارض وسما تجہ پہ درود اور سلام ؛ ای
ہر دوسرا تجہ پہ درود اور سلام ؛ تقطیع مفتعلن فاعلات مفتعلن فاعلات دو بار رکن مستفعلن کا مطوی
اور رکن مفعولات کا مطوی موقوف ہی اور اگر اس وزن مین رکن مفعولات کا بجای مطوی موقوف کی مطوی مکسوف
[illegible] آوی اور رکن مستفعلن کا ایک جا مطوی اور ایک جا مقطوع یعنی مفعولن آوی روا ہی **منسرح**
[illegible] ی مجذوع شعر [illegible] گلہ تجکو یہ کہ نہین پیار ؛ کہل کی وہ ہنستا ہی سب سی ملین یار
[illegible] علن فاعلات [illegible] علن کا سب جا مطوی اور رکن مفعولات کا بیچ حشو
[illegible] ی اور عروض [illegible] مجور یعنی فع بجای مجذوع کی آوی روا ہی **منسرح مسدس**
مطوی شعر بندہ کا ۵ زندگی ہو جای وہ جو آئی نظر ؛ ورنہ یہ مرتا ہی یار رو جای کدہر ؛ تقطیع مفتعلن
فاعلات مفتعلن دو بار سب ارکان مطوی ہین **منسرح مسدس مطوی مقطوع مذال**
شعر بندہ کا ۵ عشق مین ہم نام اپنا کرتی ہین ؛ گرنہ ملی ہجر ہی مین مرتی ہین ؛ تقطیع مفتعلن فاعلات
مفعولان دو بار رکن مستفعلن کا صدر اور ابتدا مین مطوی اور عروض اور ضرب مین مقطوع مذال اور
رکن مفعولات کا حشو مین مطوی ہی **بحر مضارع مثمن سالم** ارکان اوسکی مفاعیلن فاع لاتن
مفاعیلن فاع لاتن دو بار شعر بندہ کا ۵ دہن اوس کا رشک غنچہ رہا اوس کا غیرت گل ؛ وہ چشم اوسکی عبہر

وہ زلف اوسکی رشک سنبل ؛ تقطیع دہن اوسکا مفاعیلن رشک غنچہ فاع لاتن وہ روا وسکا مفاعیلن
غیرت گل فاع لاتن سب ارکان سالم ہین لیکن استعمال اسکا اردو مین کم ہین اور فاع لاتن منفصل مخبون
اور مشکول نہین آتا کہ یہی دو نو زحاف سبب مقدم سی علاقہ رکھتی ہین نہ وتد سی اور یہان وتد مقرون
مقدم ہی نہ سبب اور یہی فرق ہی درمیان فاعلاتن متصل اور منفصل کی جیسا کہ زحافات مین ذکر ہو چکا اور
مضارع کی معنی مشابہ کی ہین اور یہ بحر ہزج سی مشابہت رکھتی ہی بیچ مقدم ہونی اوتاد کی اسباب پر اس سبب
سی نام اس کا مضارع رکھا **مضارع مثمن اخرب** شعر نصیر دہلوی کا ٹک رحم اوسکی دلمین ہرگز
نہ ہونہ آیا ؛ ہم خوب روئی تو بہی وہ خوبرو نہ آیا ؛ تقطیع مفعول فاع لاتن مفعول فاع لاتن رکن مفاعیلن کا
اخرب اور رکن فاع لاتن کا سالم ہی اور اگر عروض اور ضرب مین فاع لاتن مسبغ یعنی فاعلیان آوی روا ہی
جیسی شعر میر درد کا مرتا نہین ہون کچھہ مین اوس سخت دلکی ہاتون ؛ پستا ہون آپ اپنی کم بختی کی ہاتون
اور اگر اس وزن مین رکن فاع لاتن کا حشو مین ایک جا سالم اور ایکجا مکفوف یعنی فاعلات ساکن ضمہ تی کی اور رکن
مفاعیلن کا مفاعیل ساکن ضمہ لام کی آوی جائز ہی جیسی بیچ مصرعہ ثانی شعر بندہ کا ظالم نہین ہی لیکن
دلمین تری ذرا ہی ؛ رحم آیا کچھہ نہ تجھکو تیری عشق مین مرا ہی ؛ تقطیع اوسکی مفعول فاعلات مفاعیل فاع لاتن
مضارع مثمن اخرب مکفوف مقصور شعر سودا کا تا مرگ نی تیری جبہ نہ چھوڑا زمانہ مین ؛ تڑپی
ہی مرغ قبلہ نما آشیانہ مین ؛ تقطیع مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات دو بار صدر اور ابتدا اخرب عروض اور ضرب
مقصور اور حشو مکفوف ہی اور اس وزن مین عروض و ضرب محذوف بہی آتا ہی یعنی فاعلن بجای فاعلات کی
شعر میر کا دل دیکی اے پری تجھی دلبر بنادیا ؛ ایسی ستم یہی کہ [illegible] عروض اور ضرب محذوف
باقی مانند شعر پہلی کی **مضارع مثمن مکفوف مقصور** شعر بندہ کا دل تیرہ و خراب فقط و یکبہ آب تاب
کہ کہی اسکو ماہتاب جو ہی رشک آفتاب ؛ تقطیع اوسکی مفاعیل فاعلات مفاعیل فاعلات دو بار رکن مفاعیلن کا
مکفوف اور رکن فاع لاتن کا مقصور ہی **مضارع مسدس اخرب مکفوف** شعر بندہ کا
وہ ماہرو دکھائی جو روی ہمکو ؛ آئی پسند کیون نہ یہہ خو ہمکو ؛ تقطیع مفعول فاعلات مفاعیلن دو بار
صدر اور ابتدا اخرب اور حشو مکفوف اور عروض اور ضرب سالم ہی اور فصحای عجم نی مسدس اس بحر کا کم برتا ہی
بحر مجتث مثمن سالم ارکان اوسکی مس تفع لن فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن دو بار استعمال اس
وزن سالم کا اردو مین کم ہی مثلا شعر بندہ کا ناخوش ہوا وہ ستمگر دیوانہ پن سی ہماری ؛ عاشق نہو لی گر ہم کیون

بی جرم کیون جاتی ماری ؛ تقطیع ناخوش ہوا س تفع لن وہ ستمگر فاعلاتن دیوانہ ہن مس تفع لن جسی ہماری فاعلات

اور یہ بحر بہی مطوی اور مخبون نہین آتی اس سبب سی کہ مس تفع لن منفصل مرکب و تد مفروق سی ہے

درمیان دو سبب کی اور زحاف طی کا وتد مین نہین آتا ہی فرق ہی درمیان مستفعلن متصل و منفصل کی اور اجتثاث

کی معنی لغت مین جڑ سی اکہاڑنا یعنی اس بحر کو بحر مقتضب سی اکہاڑ کر نکالا ہی اسواسطی اس کا نام مجتث رکہا **مجتث**

مثمن مخبون شعر بندہ کا ؎ گلی سی لگ سری قاتل کہ تڑپی ہی تری بسمل ؛ جو خونبہا نہین دیتا تو رکہہ لی اتنو

ہی ادل ؛ تقطیع مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن دو بار سب ارکان مخبون ہین **مجتث مثمن مخبون**

مقصور شعر حق دردیجان نحیف کا ؎ فرشتہ پوچہی مجہسی جو کچہہ مزار مین آئی ؛ تو بو لون جب سے

کہ جب بنی شکل یار مین آئی ؛ تقطیع مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان دو بار رکن مس تفع لن کا مخبون

اور رکن فاعلاتن کا بیچ حشو کی مخبون اور عروض اور ضرب مین مخبون مقصور ہی اور مقصور مشعث بہی یعنی فعلان

بسات سکون عین کی اشعار اردو مین آیا ہی جیسی شعر نصیر مغفور کا ؎ کڑو لگی زور چلپ سی ہی واہ تیری بات

نکیون ہو بالہ نشین آج ماہ تیری بات ؛ اور مخبون محذوف بہی آیا ہی یعنی فعلن بسات حرکت عین کی جیسی شعر مرزا

ابو ظفر کا ؎ جنون مین پہاڑنی ہم ایسی پیرہن کو لگی ؛ کہ ایک تار بہی چہوڑا ہو تو کفن کو لگی ؛ اور ابتر یعنی فعلن بسات

سکون عین کی بہی آیا ہی جیسی شعر یقین کا ؎ اگرچہ عشق مین آفت ہی اور بلا بہی ہی ؛ نرا برا نہین یہ شغل کچہہ بہلا

بہی ہی ؛ اور عروض اور ضرب مین انا مخبون محذوف اور ابتر کا بجای مخبون مقصور کی خلل انداز وزن کا نہین

بحر خفیف مسدس [illegible] نہین آتی ارکان اوسکی فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن

[illegible] بیان کیا گیا اور اس بحر کا نام خفیف بسبب خفت وزن

کی [illegible] شمع گرگرون سر محفل ؛ دامن شمع تر کرون سر محفل

تقطیع [illegible] سالم اور باقی ارکان مخبون ہین **خفیف مسدس**

مقصور [illegible] کا ؎ ہو چکی باغ مین بہار افسوس ؛ آہ افسوس [illegible]

تقطیع فاعلاتن [illegible] فعلان دو بار صدر اور ابتدا سالم اور حشو مخبون اور عروض اور ضرب مشعث مقصور

ہی اور اس وزن مین مخبون محذوف یعنی فعلن بہی بسات حرکت عین کی بجای مقصور مشعث کی آیا ہی شعر میر درد کا

؎ ہمنی کس رات نالہ سر نکیا ؛ پر اوسی آہ کچہہ اثر نکیا ؛ اور ابتر بہی آیا ہی یعنی فعلن بسات سکون عین کی شعر درد کا

؎ اوسکو سکہلائی یہ جفا تو نی ؛ کیا کیا ای مری وفا تو نی ؛ صدر اور ابتدا دونو شعر مین سالم اور حشو مخبون اور

عروض اور ضرب پہلی شعر مین مخبون محذوف اور دوسری شعر مین ابتر ہی **بحر مقتضب مثمن سالم** ارکان اسکی
مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن دوبار سالم اس بحر کا اشعار فارسی اور اردو مین نہین ایا اور اقتضاب
لغت مین کاٹنی کو کہتی ہین یعنی اس بحر کو بحر منسرح سی کاٹکر نکالا ہی اور الفاظ اور ارکان ان دونون بحر کی ایک ہین
مگر ترتیب مختلف ہی اسواسطی اس کا نام مقتضب رکہا **مقتضب مثمن مطوی** شعر بندہ کا
ہشتبلو آور شک قمر منہہ دکہا دو رشک قمر ؛ می پلا دو رشک قمر کہہ سکا دو رشک قمر ؛ تقطیع اوسکی فاعلات مفتعلن
فاعلات مفتعلن دوبار سب ارکان مطوی ہین **مقتضب مثمن مطوی مقطوع** شعر بندہ کا
تمکو ہی یہہ استغنا ہمسی بل نہین سکتی ؛ ہمتو نا تو انسی آہ ہل نہین سکتی ؛ تقطیع فاعلات مفعولن فاعلات
مفعولن دوبار رکن مفعولات کا سبب جا مطوی اور رکن مستفعلن کا سبب جا مقطوع ہی اور اس وزنکا اس بحر ہی
ہونا سماعی ہی ورنہ قیاس یہہ چاہتا ہی کہ اسوزنکو بحر ہزج اشتر سی ٹہہرائی اور تقطیع یون سمجہی فاعلن مفاعیلن فاعلن
مفاعیلن دوبار اگرچہ دو دو زحاف دونو وزن مین آئی ہین لیکن مقتضب مین دونون رکن سات نقل کے
حاصل ہوئی ہین اور ہزج مین ایک رکن بغیر نقل کی اور ایک رکن سالم آیا ہی پس موافق قاعدہ مذکور کی ہزج اشتر
سی کہنا انسب ہی **بحر متقارب مثمن سالم** ارکان اوسکی اٹہہ فعولن ہین شعر میر درد کا تجہی کو جو یہان
جلوہ فرما نہ دیکہا ؛ برابر ہی دنیا کو دیکہا نہ دیکہا ؛ تقطیع تجہی کو فعولن جو یہان جل فعولن وہ فرما فعولن نہ دیکہا
فعولن سب ارکان سالم ہین اور تقارب کی معنی لغت مین نزدیک ہونا یعنی اس بحر مین ہر وتد نزدیک ایک
سبب کی ہی اسواسطی اسکا نام متقارب رکہا اور بعض شعرای ہندی اسوزنکو دو چند کر کی اشعار سولہ رکنی کہی ہین
مثلا شعر ابراہیم ذوق کا تمنا نہین ہی کہ امداد دل کو طپش کا صلہ یہ کمر قلق ہو ؛ یہی حق ہی قاتل اگر حق
دلائی پہ بسمل تری پانو پر جان بحق ہو ؛ **متقارب مثمن مقصور** شعر میر حسن دہلوی کا خوشی سی پلا
مجکو ساقی شراب ؛ کوئی دمین بجتا ہی چنگ و رباب ؛ تقطیع فعولن فعولن فعولن فعول دوبار عروض و ضرب
مقصور اور باقی ارکان سالم ہین اور اس وزن مین عروض اور ضرب محذوف یعنی فعل ساکن اللام بہی بجای فعول
کی آیا ہی شعر میر حسن کا کرون پہلی توحید یزدان رقم ؛ جہکا جسکی سجدہ مین اول قلم ؛ اور یہہ وزن سات
مثنوی کی خصوصیت رکہتا ہی **متقارب مثمن اثلم** شعر بندہ کا ای وای قسمت دیکہا نہ تجکو جسدم
تنہا گئی تا مرگ مجکو ؛ تقطیع فعلن فعولن فعلن فعولن دوبار ایک رکن اثلم اور ایک رکن سالم بترتیب ہی اور
اس وزن مین عروض اور ضرب مسبغ بہی آیا ہی جیسی شعر بندہ کا وقت سی تیری بیمار ہو نہین ؛ صورت دکہا

جان اپنی دون ہین ٭ تقطیع فعلن فعولن فعلن فعولان عروض اور ضرب مسبغ ہی اور باقی مانند شعر پہلی کی

متقارب مثمن مقبوض اثلم مقصور شعر بندہ کا ٭ تڑپ رہا ہون ہین نیم بسمل ٭ خبر لے

مری شتاب قاتل ٭ تقطیع فعول فعلن فعول فعلن دو بار صدر اور ابتدا مقبوض عروض اور ضرب

اثلم اور حشو اثلم مقصور ہی اور شعرای عجم نی اسوزن کو دو چند کر کی اشعار سولہ رکنی اکثر کہی ہین شعر ابراہیم ذوق کا

٭ جو لحن داود کا سا ہی وہ تو خط کی صورت ہی خضر کیسی ٭ جو خو ہی صابر تو وہی یوسف کہ ہی موسی تو لب

عیسی ہی ٭ شعر شہید یکا ٭ مشام بلبل ہین برگ گل کی ہنوز بو بہی نہین گئی ہی ٭ ابہی وہ نام خدا ہی غنچہ نسیم چہو بہی

نہ ان گئی ہی ٭ شعر ولایت علی گویا کا ٭ قلق ہی دل پر جگر پہ داغ اور لبون پہ دم جی نڈہال ہی ہی ٭ اگر یہ عالم

رہا یکا دم بہر تو ہجر ہمین وصال ہی ہی ٭ **بحر متدارک مثمن سالم** ارکان اوسکی اٹہہ فاعلن ہین شعر بندہ

کا ٭ کیا کہون ہین گلہ یار نی کیا کیا ٭ دل مرا ہمین کر مفت ہی لی لیا ٭ تقطیع فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

دو بار سب ارکان سالم ہین اور تدارک کی معنی لغت مین ملنا یعنی اسباب اوتاد سی ملی ہین اس سبب سی اس

بحر کو متدارک کہتی ہین **متدارک مثمن مخبون** شعر بندہ کا ٭ تری انکہہ سی انکہہ لڑی جو صنم ٭ نہین انکہہ

سی انکہہ لگی یکدم ٭ تقطیع فعلن فعلن فعلن فعلن دو بار سب ارکان مخبون فقط ضرب مقطوع ہی اور اس وزن مین

جمع ہونا مخبون اور مقطوع کا جائز ہی **متدارک مثمن مقطوع** شعر بندہ کا ٭ ہر دم کرتا ہون مین آرزو

دیکہہ چکا بس تری یاری ٭ تقطیع فعلن فعلن فعلن فعلن دو بار سب ارکان مقطوع ہین اور فصحای ہند

نی ان دونون وزنکو دو چند کر کی اشعار سولہ رکنی اکثر کہی ہین **متدارک مثمن مخبون مضاعف**

[illegible] دل کی کسیکو خبر ہی نہین ٭ ہوا ہجر مین جسکی یہ حال

مرا اوسی [illegible] فعلن فعلن فعلن فعلن دو بار **متدارک**

مثمن مقطوع [illegible] شعر میر تجلی کا ٭ مختار ہی وہ مجبور نہین [illegible]

[illegible] آئی نہ آئی ٭ تقطیع فعلن فعلن فعلن

فعلن فعلن فعلان دو بار [illegible] عروض اور ضرب مخبون مذال اور بعضی ارکان مقطوع اور بعضی مخبون ہین اور

یہی سولہ بحرین عربی ہین **بحر قریب مسدس سالم** ارکان اوسکی مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن دو بار

ارکان مضارع کی قریب ہین یا یوسف عروضی نیشاپوری نی قریب زمانہ خلیل کی اس بحر کو نکالا اس سبب اس بحر کا نام

قریب رکہا وزن سالم اس کا اردو مین نہین آیا **قریب مسدس مقصور** شعر بندہ کا ٭ اری ظالم اذا

بیٹھہ پاس آکر؛ مین مرتا ہون ذرا دیکھہ پاس آکر؛ تقطیع مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن دو بار حشو مقصور اور باقی ارکان سالم ہین **بحر مشاکل مسدس سالم** ارکان اوسکی فاع لاتن مفاعیلن مفاعیلن دو بار مثلا شعر بندہ کا ؎ وای قسمت مرا دل رہ نہین سکتا؛ ہای حسرت اوسی کچھہ کہہ نہین سکتا؛ سب ارکان سالم ہین اور اس بحر کا نام مشاکل اس سبب سی رکہا کہ ارکان مین ہمشکل قریب کی ہی **مشاکل مسدس مقبوض محذوف** شعر بندہ کا ؎ جان سینہ مین اب گذر کر و تم؛ حال دل پر مری نظر کرو تم؛ تقطیع فاع لاتن مفاعلن فعولن دو بار صدر اور ابتدا سالم اور حشو مقبوض اور عروض اور ضرب محذوف ہی **بحر جدید مسدس سالم** ارکان اوسکی فاعلاتن فاعلاتن مستفع لن دو بار سالم اسکا اردو مین ناپسند ہی اور اس بحر کو جدید اسوا اسطی کہتی ہین کہ یہ بحر نئی ہی **جدید مسدس مقصور مخبون** شعر بندہ کا ؎ عاشقون پر دیکھہ یار نکر ستم؛ انکا ہی خود حال زار نکر ستم؛ تقطیع فاعلاتن فاعلان مفاعلن دو بار حشو مقصور اور عروض اور ضرب مخبون ہی **جدید مسدس مخبون مقصور** شعر بندہ کا ؎ آتشین رو کا جو وصف سنا ہی دل مرا ہو کر کباب بہنا ہی؛ تقطیع فاعلاتن فاعلان فعولن دو بار حشو مقصور اور عروض اور ضرب مخبون مقصور ہی اور یہی تینون بحرین عجمی ہین الحمد للہ کہ بیان اقسام اور اوزان بحور کا سات مثالون اوزون کی تمام ہوا جسکی طبع سلیم ہو اور بہی وزن قیاس کر کی نکال سکتا ہی اور جانو کہ رباعی نکالی ہوئی فصحای عجم کی ہی اور بحر ہزج سی خصوصیت رکہتی ہی مفاعیلن مین نو قسم کی زحاف جاری کر کی چوبیس وزن مقرر کئی ہین اور وہ زحاف یہ ہین **پہلا** مفعولن اخرم **دوسرا** مفعول اخرب ساتھ ضمہ لام کی **تیسرا** مفاعلن مقبوض **چوتہا** مفاعیل مکفوف ساتھ ضمہ لام کی **پانچوان** فعل اہتم ساتھ سکون لام کی **چہٹا** فعل مجبوب ساتھ سکون لام کی **ساتوان** فع مجبوب اخرم **اٹھوان** فاع اہتم اخرم کہ بعضی اوسکو ازل کہتی ہین ساتھ لام مشدد کی معنی اوسکی تنگ ہونا **نوان** فاعلن اشتر جیسا کہ زحافات مین بہ تفصیل تمام گذر چکا اور چوبیس وزن سی وہ بارہ وزن کہ صدر اور ابتدا انکا اخرم یعنی مفعولن آتا ہی وزن **پہلا** مفعولن فاعلن مفاعیلن فاع **دوسرا** مفعولن مفعول مفاعیلن فاع **تیسرا** مفعولن مفعولن مفعولن فاع **چوتہا** مفعولن فاعلن مفاعیلن فع **پانچوان** مفعولن مفعول مفاعیلن فع **چہٹا** مفعولن مفعولن مفعولن فع **ساتوان** مفعولن فاعلن مفاعیل فعول **اٹھوان** مفعولن مفعول مفاعیل فعول **نوان** مفعولن مفعولن مفعول فعول **دسوان** مفعولن فاعلن مفاعیل فعل

گیارھوان مفعولن مفعول مفاعیل فعل بارھوان مفعولن مفعولن مفعول فعل اور وہ بارہ وزن کہ
صدر اور ابتدا اوسکا اخرب یعنی مفعول سات ضمہ لام کی آتا ہی وزن پہلا مفعول مفاعلن مفاعیلن
فاع دوسرا مفعول مفاعیل مفاعیلن فاع تیسرا مفعول مفاعیلن مفعولن فاع
چوتھا مفعول مفاعلن مفاعیلن فع پانچوان مفعول مفاعیل مفاعیلن فع چھٹا مفعول مفاعیلن
مفعولن فع ساتوان مفعول مفاعیلن مفعول فعول آٹھوان مفعول مفاعیل مفاعیلن فعول
نوان مفعول مفاعلن مفاعیل فعول دسوان مفعول مفاعیلن مفعول فعل گیارھوان
مفعول مفاعیل مفاعیل فعل بارھوان مفعول مفاعلن مفاعیل فعل اور اگر ایک رباعی مین اوزان
مختلف جمع ہون جایز ہی بندہ اوپر صدق اس دعوی کی چند رباعی فصحای اردو کی گواہ لاتا ہی رباعی
میر سوز کی مدت ہوئی ہمکو جانفشانی کرتی ٭ کیا ہوجاتا جو مہربانی کرتی ٭ لخت جگر و کباب دل تہی تیار ٭
تم آتی تو ہم بہی میہمانی کرتی ٭ دونو مصرعہ اول کی اوپر وزن مفعولن فاعلن مفاعیلن فع کی ہین اور تیسرا مصرع
اوپر وزن مفعول مفاعلن مفاعیلن فاع کی اور چوتہا مصرعہ اوپر وزن مفعول مفاعلن مفاعیلن فع
کی ہی رباعی میر الم کی نہ دل کو قرار بیقراری کی سبب ٭ نہ چشم کو خواب اشکباری کی سبب ٭ واقف
نہوی ہمتوان بلا و نسی کبہو ٭ جو کچہ دیکہا سو تیری یاری کی سبب ٭ تینون مصرعہ پہلی اوپر وزن مفعول مفاعلن مفاعیل
فعل کی ہین اور چوتہا مصرعہ اوپر وزن مفعولن فاعلن مفاعیل فعل کی اب پانچ رباعی اور موافق عدد پنجتن پاک
کی لکہتا ہون [illegible] نگار لکہتا ہون پہلی رباعی بندہ کی روز [illegible] گی جو پہلی ناگاہ ٭ اور اوسکا نہان ہوا بعث
[illegible] پڑی میری آہ دوسری رباعی ولا شعلی کی کیا
[illegible] اپنا لکی مونی رولو ٭ دنیا مین کروہی تجارت دن رات
[illegible] رباعی نصیر دہلوی کی کیا جو مجہ پہ بدی جہوٹ انسان ہیر ق
[illegible] قاعدہ فراموش بس اتنا ہہی خلاف ٭ کذاب کو کیا کہا ہی قران مین دیکہہ
[illegible] ابدر دکیا بہت پریکہا ہمنی ٭ دیکہا تو عجب بیان کا لیکہا ہمنی ٭ بینائی نہی تو دیکہتی تہی
[illegible] نہ دیکہا ہمنی ٭ پانچوین رباعی میر لائق علی مرحوم کی ایکدن تہ خاک ہمکو جانا ہوگا
اور رہ مین حن کی سہہ پہ جانا ہوگا ٭ ایسی ہو نیکی ہیم دہان ای لائق ٭ جانا ہوگا کہین نہ آنا ہوگا ٭ شکر خدا
کہ اصل پہلی سات پانچون فرع اپنی کی تمام ہوئی اگر اسکو یاد [illegible] ن کا مزہ چکہین اصل دوسری کا

بیچ بیان قافیہ کی اور اس مین بہی ایک مقدمہ اور پانچ فرع ہین مقدمہ جانتو کہ قافیہ لغت مین پیچھی
چلنی والیکو کہتی ہین اور اصطلاح مین بار بار لانا چند الفاظ مختلف کا سات حروف معین کی آخر مصرعون مین مانند مثنوی
اور مطلع کی یا آخر بیتون مین مانند قطعہ اور ابیات باقی غزل کی نی ردیف یا سات ردیف کی کہ ذکر اوس کا آگی
مثال قافیہ نی ردیف کی شعر درد کا کچھہ کشش نی تری اثر نکیا ٭ تجکو ای انتظار دیکھہ لیا ٭ کیا اور لیا
ہی بغیر ردیف کی اور مثال قافیہ با ردیف کی بہی شعر درد کا تو مجہسی نرکہہ غبار جبین ٭ آوی بہی اگر مزار
غبار اور مزار قافیہ ہی اور جبین ردیف اور حروف قافیہ کی مشہور نو ہین ایکحرف رویکا کہ چار حرف اوس
پہلی آتی ہین تاسیس اور دخیل اور ردف اور قید اور چار حرف پیچھی آتی ہین وصل اور خروج اور مزید
اور نائرہ بقول خلیل یہی سب حروف قافیہ مین داخل ہین یعنی مجموعہ کا نام قافیہ ہی اور بعضی فقط حرف
رویکو قافیہ کہتی ہین لیکن قول خلیل کا کہ امام اس فن کا ہی معتبر ہی فرع پہلی بیچ بیان حروف
قافیہ کی جانتو کہ اصل حرف قافیہ کا روی ہی اور روی لغت مین رسیکو کہتی ہین کہ جس سی شلیتا اونٹ
کا کستی ہین گویا حروف قافیہ کی اوس سی کسی ہوئی ہین اور اصطلاح مین اوس حرف کو کہتی ہین کہ ثبوت قافیہ کا اوس
پر موقوف ہوا اور کوئی قافیہ اوس سی خالی نہو جیسی حرف لی کا بیچ لفظ کیا اور لیا کی اور حرف ر کا بیچ لفظ غبار اور مزار
کی کہ بیچ اشعار خواجہ میر درد کی گذرا اور اون حرفون سی کہ پہلی حرف روی کی آتی ہین پہلا حرف تاسیس ہے
اور تاسیس کی معنی لغت مین بنیاد رکہنا گویا بنیاد قافیہ کی اس حرف سی ہی اور اصطلاح مین جو الف کہ پہلی روی کی
اوسکو تاسیس کہتی ہین دوسرا حرف دخیل ہی معنی اوسکی پیچھی آنیوالا اور اصطلاح مین جو حرف کہ
کہ درمیان تاسیس اور روی کی ہو اوسکو دخیل کہتی ہین مانند لفظ خاور اور باور اور مائل اور سائل اور تساہل اور
تجاہل کی کہ الف حرف تاسیس کا ہی اور واو اور ی اور ہی حرف دخیل کا اشعار [illegible]ندہ کی
طالع ناساز میرا آج پہر یاور ہوا ٭ گہر مرا خورشید روسی غیرت خاور ہوا ٭ جب وہ قاتل پر مرا دل دیکہہ کر مائل ہوا
[illegible] سی ہات اوٹہا بوسہ کا پہر سائل ہوا ٭ اب تو آنہین ذرا آپ تساہل نکرین ٭ مین ہون مشتاق [illegible] تجاہل
نکرین ٭ اور جس قافیہ مین کہ حرف تاسیس کا ہو اوسکو مؤسسہ کہتی ہین سات تشدید سین کی نقطہ کی یعنی بنیاد رکہا گیا اور
رعایت حرف تاسیس اور دخیل کی قافیہ مین ضرور نہین اگر خاور کا قافیہ گوہر اور مائل کا قافیہ دل اور تساہل کا قافیہ
[illegible] لاوین جائز ہی تیسرا حرف ردف ہی سات ری مکسور کی اور ردف لغت مین پچہلی چیز کو کہتی ہین اگرچہ
حرف ردف روی سی پہلی آتا ہی لیکن بلحاظ اسکی کہ حرف روی پر پہلی نظر پڑتی ہی پیچھی ہی اور اصطلاح مین الف ساکن کو

کہ پہلی اوسکی فتحہ اور واو ساکن کو کہ پہلی اوسکی ضمہ اور یای ساکن کو کہ پہلی اوسکی کسرہ ہو کہتی ہین جیسی لفظ جان
اور جہان اور خون اور جیحون اور تیر اور شمشیر کا **اشعار بندہ کی** سمجہا تہا بہ مین دل مین کہ تو میری ہی جان ہی
اب دیکہہ لیا تجکو کہ تو جان جہان ہی ❊ ڈبڈبائی انکہہ جسدم دلمین جوش خون ہوا ❊ اشک کی اٹدی کہ دامن ساحل
ہوا ❊ اب لگاتی ہہین مژگانسی مری دلپر تیر ❊ کیون ڈراتی ہی بہوین تانکی مثل شمشیر ❊ اور بیچ لفظ چاند اور مانند
[illegible]ت اور پوست اور ریختہ اور بیختہ کی حرف مابعد ردف کو بعضی ردف زائد کہتی ہین اور محقق اس حرف کو حرف
روی کی کنکر روی مضاعف نام رکہتی ہین اور ضمہ واو اور کسرہ یای ردفکا معروف یعنی کہینچکر آتا ہی جیسی دود اور نمود اور
دید اور کلید اور مجہول یعنی بغیر کہینچنی کی بہی آتا ہی جیسی کود اور سرود اور چہید اور بہید اور جمع ہونا ان دو نو قسم کا قافیہ مین نہین
روا ہی اگرچہ قافیہ فارسی مین نزدیک اکثر کی جائز ہی اور جس قافیہ مین کہ حرف ردف کا ہوا اوسکو مردف سات
سکون ری اور فتحہ دال کی کہتی ہین یعنی ردف والا اور اختلاف ردفکا قافیہ مین ہرگز جائز نہین **چوتہا حرف قید ہی**
اور قید کی معنی لغت مین بند کی ہین اور اصطلاح مین حرف ساکن کہ بی فاصلہ پہلی حرف روی کی آوی مانند ابر اور صبر کی
شعر بندہ کا ❊ آتا تہا مری پاس وہ ابر آہی گیا ❊ مجکو فلک دیکہہ کی صبر آہی گیا ❊ اور لفظ بخت اور سخت اور گرم اور
شرم اور بزم اور رزم کا علی ہذا القیاس اور اس حرفکا نام قید اسواسطی رکہا کہ قید ہی قافیہ مین کہ یہ حرف مختلف نہو
اور یہی ہی مذہب شعرای اردو کا اگرچہ شعرای فارس بضرورت جسوقت کہ مخرج دونو حرفکا قریب ہو جیسی بیچ لفظ
سحر اور لہر کی مثلا اس شعر مین ❊ اٹدا ہی آنسو نکا مری انکہہ سی وہ بحر ❊ ہین جسکی اگی سات سمندر بہی ایک لہر
کہ ہای حطی وسط حلق سی نکلتی ہی اور ہای [illegible] جانب سینہ کی ہی اس قسم کا قافیہ اشعار فارسی مین
[illegible]
[illegible] چار حرف وہ ہین کہ بعد روی کی آتی ہین **پہلا حرف وصل**
[illegible] ہو وگرنہ قسم اول سی ہوگا اور حرف وصل او[illegible]
[illegible] یا اور واو یار واو اغیار و کا اور کی زردی اور سردی [illegible]
مین نکلنی کو کہتی ہین گویا یہ حرف وصل سی باہر ہی اور اصطلاح مین اوس حرف کو
[illegible] لی آوی جیسی یہ لفظ جلتی کی **تیسرا حرف مزید** اوس حرفکو کہتی ہین کہ بعد حرف خروج کی
آوی [illegible] زیادہ ہو جیسی نون لفظ کی پروائیان کا **چوتہا حرف نائرہ ہی** معنی اوسکی لغت مین
بہاگنی والا اور اصطلاح مین وہ حرف کہ بعد مزید کی آوی یعنی کنارہ پر [illegible] اور نائرہ کا اکثر قافیہ اردو مین نہین
آتا مثال چارون حرفکی **شعر وحید الدین منیر کا** جی جلا بو[illegible]
لکہیا

رنگ زبان یار کی رخسار ون کا یہی حرف روی کا متحرک اور دا و حرف وصل کا ساکن اور ظاہر انون حرف
خروج کا بھی ساکن اور کاف حرف مزید کا متحرک اور الف حرف نایرہ کا کہ ہمیشہ ساکن آتا ہی اور مختلف ہونا ان چارون
حروف کا قافیہ مین جایز نہین **فرع دوسری بیچ بیان حرکات حروف قافیہ کی** جاننا چاہیے کہ فتحہ کہ پہلے
حرف تاسیس یعنی الف کی ہوتا ہی اوسکو رس کہتے ہین اور رس کی معنی ابتدا کی یعنی پہلی حرکت یہی ہی اور حرف
دخیل کی حرکت کو **اشباع** کہتے ہین اور اشباع کی معنی سیر کرنا یعنی بسبب حرکت اپنی کی سیر ہی جانی اور رہنی سی اور وہ
کبھی فتحہ ہوتا ہی اور کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ جیسا کہ بیچ لفظ خاور اور مأل اور شمائل کی گذرا اور اختلاف اشباع
کا بیچ قافیہ اردو کی ہرگز جایز نہین خواہ ردی ساکن ہو خواہ متحرک اگرچہ فارسی مین قافیہ برابری اور ظاہری کا
روا ہی اور حرکت اوس حرف کی کہ پہلی حرف ردف اور قید کی ہو اوسکو **حذو** کہتے ہین ساتھ حای حطی اور ذال معجمہ کی
معنی اوسکی لغت مین برابر ہونا یعنی لزوم مین برابر حرکت تاسیس کی ہی اور حذو بھی کبھی فتحہ ہوتا ہی اور کبھی ضمہ اور کبھی
کسرہ **مثال** حذو ردف کی لفظ کار اور خون اور تیر کا اور **مثال** حذو قید کی لفظ درد اور [illegible] اور مہر کا
اور اختلاف حذو کا بھی اردو مین جایز نہین اگرچہ فارسی مین قافیہ آہستہ اور بستہ کا باندھا ہی **اشعار**
جرات کی شمع سان کس نے یہی بہولتے پہلتی دیکھا ؛ ہون مین وہ نخل کہ دیکھا ہی تو جلتی دیکھا ؛ دام مین صیاد
نے جب ہمکو پر بستہ کیا ؛ یہان تلک تڑپے کہ بال و پر کو گلدستہ کیا ؛ اور حرکت ماقبل حرف ردی ساکن کو **توجیہ**
کہتی ہین یعنی حرکت لی ہوتہ سامنی ساکن کی کیا ہی مانند ضمہ لفظ گل اور کسرہ دل اور فتحہ بہل کی اختلاف
اس کا بھی اردو مین جایز نہین اور حرکت حرف روی کا جسوقت ساتھ حرف وصل کی ملی جیسی بیچ لفظ ہستی اور بستی
کی **مجری** کہتی ہین یعنی جای گذرنی آواز کی طرف حرف وصل کی اور حرکت حرف وصل کو [illegible] کہتی [illegible]
لفظ بیقرار یان کی **شعر سرور کا** غیرون کی ساتھ تمکو دہان ہمکناریان ہین ؛ یہان درد پہلو و دل اور بیقراریان
ہین [illegible] اور حرکت حرف مزید کو بھی نفاذ بولتی ہین یعنی حکم وصل اور مزید کا [illegible] خروج اور نایرہ ساکن
کی جاری ہی **فرع تیسری بیچ بیان اوصاف روی اور القاب قافیہ کی** جاننا چاہیے کہ اگر حرف
روی کا ساکن ہو اوسکو **مقید** کہتی ہین بسبب قید سکون کی جیسی نون چمن اور سخن کا اور اگر متحرک ہو بسبب حرف
وصل کی اوسکو **مطلق** بولتی ہین یعنی قید سکون سی چھٹا ہوا جیسی حرف یا کا بیچ لفظ بیقراریانکی اور اگر حرف روی کا
ساتھ کسی حرف کی چارون حروف قافیہ سی کہ پہلی روی کی آتی ہین جمع نہو **مجرد** کہتی ہین یعنی خالی جیسی نون
سالک چمن کا اسکو **مقید مجرد** کہتی ہین گی اور بیچ لفظ خاور کی مقید بتاسیس اور بیچ لفظ جانکی مقید بردف

اور یہ لفظ راست کی مقید بہ روف مرکب اور یہ لفظ ابسکی مقید بقید بولین کی اور اسی طرح مطلق کو مقید
بحرف وصل اور خروج کہین کی اور القاب قافیہ کی باعتبار تقطیع کی پانچ ہین **پہلا مترادف** کہ اخیر اوسکی
دو حرف ساکن پی در پی آوین **شعر ناسخ کا** مردون کو جلاتی ہی تیری ناز کی آواز ؛ اعجاز کا اعجاز ہی اواز کی
اواز ؛ **دوسرا متواتر** کہ درمیان دو ساکن کی ایک حرف متحرک ہو **شعر سندہ کا** نکھتی تہی کہ ماشوق
کی لسنی یہان مزہ پایا ؛ نما نا تونی ہرگز ایدل اب اگی وہی آیا ؛ **تیسرا متدارک** کہ درمیان دو ساکن
کی دو حرف متحرک ہون **شعر درد کا** سررشتہ نگاہ تغافل نتوڑیو ؛ ای نازرس طرف سی منہ اوس کا نموڑیو
چوتہا متراکب کہ درمیان دو ساکن کی تین حرف متحرک ہون **شعر سندہ کا** تیغ ابروسی جو صد زنکری
اوسکی آئی ہی موت کیون نہ مری ؛ **پانچوان متکاوس** کہ درمیان دو ساکن کی چار حرف متحرک ہون اور یہ تفصیل
اشعار اردو مین نہین آیا اور معنی ترادف اور تواتر کی پی در پی آنا اور معنی تدارک کی جا پہونچنا اور معنی تراکب کی اوپر
تکاوس کی اگی پیچہی سواری پر سوار ہونا غرض پانچون معنی سی جمع ہونا سکون اور حرکات کا ہی **فرع چوتہی**
بیچ بیان عیوب قافیہ کی اور وہ کئی قسم لیکن واجب الترک سی **پہلا قسم** روی مقید کو ایکجا ساکن
اور ایک جا متحرک لانا جیسی اس شعر مین ؎ سو جہ مجہسی کہ رکہتا ہی اضطراب جگر ؛ نہین ہی مجہکو خبر دلسی لیکن ہی جگر
اس عیب کو غلو کہتی ہین معنی اوسکی بات بلند کرنا جتنا بلند ہو سکی **دوسرا قسم** مختلف ہونا توجیہ یعنی حرکت ما قبل
روی ساکن کا مانند لفظ گل اور دل کی **تیسرا قسم** مختلف ہونا حرف وصل کا جیسی یہ قافیہ کیا اور دیا کی ایک جا کیا
[illegible] کو اقوا کہتی [illegible] معنی اسکی تمام ہونا توشہ کا یعنی حرف وصل کا
[illegible] مختلف ہونا حرف ردیکا خواہ ایک لفظ ہندی ہو اور ایک فارسی جیسی لفظ
[illegible] ایک عربی ہو جیسی لفظ سک اور شک کا یا مخرج دونو کا قریب [illegible]
[illegible] اور چرخ کی اس عیب کا نام اکفا ہی ساتہ کسرہ ہمزہ
[illegible] ستادہی ساتہ کسرہ سین مہملہ کی معنی اوسکی مختلف ہونا حرف دف کا
[illegible] یا دہ بدلانا **چہٹا** قسم الطا ہی بکسر الہمزہ معنی اوسکی لغت مین اوبہارنا کسیکو کہ پانو ایک
چیز پر رکہی اور اوسکو پامال کری اور اصطلاح مین مکرر لانا قافیہ کا کہ دونو جا ایک ہی معنی ہون اگر ہر جا
معنی جدی ہون عیب نہین بلکہ صنعت ہی **شعر احسان علی المصور کا** کسہ کی کا نونپر جو نکلا وہ بت می نوش گر
گل زخون کی ہو گئی دم مین چراغ ہوش گل ؛ پہلی مصرعہ مین گل [illegible] مصرعہ مین معنی بجہنی کی

اسکو صنعت تجنیس کہتی ہین اور اسی طرح ایک لفظ کو ساتھ دوسری لفظ کی ترکیب دیکر قافیہ بنانا جیسی شعر گویا قافیہ کا
لو لگا کس روسی جلتی صورت پروانہ شمع :: دوستو پروانہ کی رکہتی اگر پروانہ شمع :: اور اسی طرح ایک
لفظ کو تحلیل یعنی دو حصہ کر کی آدہی کو قافیہ اور آدہی کو ردیف کرنا جیسی اس رباعی مین **رباعی** جو کوئی کسیکو یہان
کلپا دیگا :: یہہ یاد رہی وہ بہی نہ کل پاویگا :: اس دہر مکافات مین سن ای ظالم :: جو کوئی کریگا آج کل پاویگا
بیچ مصرعہ پہلی کی صنعت تحلیل ہی اور مصرعہ دوسری اور چوتہی مین صنعت تجنیس اور کلپانا ہندیہ مین ایذا دینیکو
کہتی ہین اور کل کی دو معنی ایک آرام کی دوسری رزالیندہ کی اور یہ تینون قسم حسن قافیہ سی ہین الحاصل
ایطاء دو قسم ہی خفی اور جلی **خفی** اوسکو کہتی ہین کہ تکرار قافیہ کی ظاہر نہو جیسی آب اور گلاب اور کہانا
اور بینا اور **جلی** وہ ہی کہ تکرار ظاہر ہو جیسی دردمند اور حاجتمند اور سیمین اور زرین اور جمع ہونا اس
کا ایک بیت مین اصلا جائز نہین بڑا عیب ہی مگر ساتھ فاصلہ کی بیچ قصیدہ اور قطعہ اور غزل کی روا ہی
اور فارسی مین اس کو **شایگان** کہتی ہین یعنی انکا کام سارا ن **قسم** ہی کہ قافیہ تضمین مصرعہ ثانی کو
ہو یعنی موقوف ہو مصرعہ مابعد پر نزدیک سکاکی کی یہ عیب ہی برخلاف اہل ہند کی چنانچہ رباعی حضرت امیر خسرو کی
کہ خسرو ملک سخن اور پیشوا شعرای ہندکی ہین ساتھ تضمین کی بزبان فارسی موجود ہی اور بیچ رسالہ قافیہ بحسن الدین
قیصر کی مسطور عیب ٹہیرانا اس کو سراسر عیب ہی **رباعی بندہ کی** کس روسی بچای دل سی غم یار اگر ::
تو مجہکو دکہای اپنا رخسار نگر :: دیکہی نہ رقیب تجکو زنہار دگر :: دیکہی ہی اگر اوسکی طرف یار نظر

فرع پانچوین بیچ بیان ردیف اور حاجب کی

ردیف لغتمین اوس شخص کو کہتی ہین کہ پیچہی دوسری کی ایک سواری
پر سوار ہو اور اصطلاح مین لفظ علاحدہ کو بولتی ہین کہ بعد قافیہ کی آخر مصرعہ [illegible] آوی [illegible] ہین اوس کی
مقدار ردیف کی مقرر نہین اگر تمام مصرعہ قافیہ اور ردیف ہو جائز ہی مثال **رباعی بندہ کی** گہر پاس نہین کہ
یار پاس آئی مری :: زر پاس نہین کہ یار پاس آئی مری :: پہلی ہی مین [illegible] طالب قربان :: سر پاس
نہین کہ یار پاس آئی مری :: اور اختلاف ردیف کا اشعار اردو مین جائز نہین اور اگر ردیف درمیان قافیہ
کی آوی اوسکو حاجب کہتی ہین یعنی روکنی والا اور یہ قسم صنایع لفظی سی ہی **رباعی بندہ کی** دل بن تری
اضطراب رکہتا ہی قسم :: تو مجہی عبث حجاب رکہتا ہی صنم :: آباد کر اب ذرا خدا سی ڈر کر :: کیون کعبہ دل خراب رکہتا ہی صنم ::

خاتمہ الحمد للہ کہ یہ رسالہ عروض اور قافیہ کا کہ فی الحقیقت موجب تقویت شعرای بندہ کا ہی تمام ہوا اور امید ہی
ہو اللہ تعالی طالبان عروض اور قافیہ کو اسسی بہرہ مند کری اور مجکو خرسند آمین یارب العالمین **قطعہ** کی تاریخ کی

جب ہنی فریاد کہا یہ طبع نی مجہسی کہ ہت جیخ ؛ عروض وقافیہ سی داود ذلو ؛ گرادی تو ہی ہی صاف تاریخ
اوپر پانچ رسالہ تالیف اور تصنیف کئی ہوی اس کوچہ گرد شہر علوم کی ہین ایک یہ رسالہ کہ نام اوس
کا **تقویت الشعرا** ہی جس طرح یوسف عروضی نی بعد خلیل کی عروض اور قافیہ فارسی کا
ضبط کیا اوسی طرح اس کم مایہ نی عروض اور قافیہ اردو کا بنایا دوسرا رسالہ بیچ علم استخراج مواقع
کواکب کی کہ نام اوس کا **زیچ سلیمان جاہی** ہی خلاصہ تمام زیچون اہل ہندا ور فارس کا
ظاہرا مجمع البحرین ہی اور حقیقت مین مطلع النیرین اور قران السعدین تیسرا رسالہ کہ نام اوس کا
مجموعہ وعظیہ عزیزی ہی تقریر وعظ مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کی سورہ مومنون
سی اول سورہ والصافات تک جیسی کہ سنی ویسی ہی لکہی چوتہا رسالہ بیچ استخراج علم جفر
کی کہ نام اوس کا **دستور العمل** ہی جیسا کہ استخراج صحیح اوس سی ہوتا ہی سیکڑون
رسالہ جفر سی نہین ہوسکتا پانچوان رسالہ کہ نام اوسکا **الشامی پر بہار** ہی اور الفاظ
اور معانی اوسکی غیرت گلزار جس وقت اس کم نصیب کو زایچہ حالسی ثابت ہوا کہ مجہہ دنیا
نی مجہسی منہہ موڑا خانہ نشین ہوکر ملنا اہل دنیا سی چہوڑا اور فقر اور فاقہ کہ ورثہ رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اختیار کیا اور سوای نام رزاق العباد کی کسی کا نام نلیا اور نہ کسی کا ذکر
کیا دولتمندونکو جو کہ خدا ترس ہین خبرگیری اون لوگونکی چاہیئی کہ گرفتار زمانہ ہین اور محتاج آب و دانہ اور اپنی وضع کی نگاہ
اور یگانوںسی بیگانہ ریختہ غور سی دیکہا جو ہین نی اہل دنیا کو تمام ؛ یہہ نظر آیا کہ ہین اپنی غرض کی یہ غلام ؛
جو کہ ... ہین ... اوسکی پہر بہت نہا ... ہنستا ہی او سجا جس جگہہ ہوتا ہی دام ؛ جبکہ منعم دیا تو نی غرض کی وراسطی
خالصاً للہ دنیا پہرتا ہی کس کا نام ؛ عالم ودرویش جو ہین نی لگاوٹ اونکو دی ؛ ورنہ یہ دنیا نہ آیکا تری مخبر بکام ؛
آج دولت کی نشہ ہین کچہہ نہین آتا نظر ؛ بعد مرنیکی کہلی گا تجہ پہ یہہ عقدہ تمام ؛ ہیہات ہیہات مین کہان وہ
گفتگو کہان جو کہ کہ متوکل علی اللہ ہین اللہ ہی اون کی کام آتا ہی اور سب کام اون کی بناتا ہی
اہل دنیا خود منگتا ہین انسی مانگی کب ملتا ہی اللہ ہی سی مانگی سب کچہہ ملتا ہی **رباعی** تونی سب دیا ہی عقل
وادراک ہمین ؛ تو نی ہی کیا ہی شرک سی پاک ہمین ؛ یارب ہو بخیر خاتمہ آخر آہ ؛ زندہ نہین چہوڑینگی یہ خاک ہمین ؛

فقط ۱۲۸۳

ا ب ج د ر ذ ز س ش ص ض ط ع ف

ق ک ل م ن و ه لا ی ے